UNIT 10

The Punishment of Shahpesh, the Persian, on Khipil, the Builder

(ایرانی بادشاہ شاہ پیش کی خپل معمار کو سزا)

George Meredith (1828-1909)

سبق کا تعارف

''ایرانی بادشاہ شاہ پیش کی خپل معمار کو سزا'' ایک علامتی اور سبق آموز کہانی ہے جو طاقت، دھوکہ، خوشامد، جھوٹ، اور سچائی کے موضوعات کو خوب صورتی سے بیان کرتی ہے۔ کہانی کا مرکزی کردار خپل ایک معمار ہے، جو بڑے بڑے دعوے کرتا ہے، بغیر سوچے سمجھے باتیں بناتا ہے اور حقیقت سے دور خواب دیکھتا ہے، وہ ایک محل بنانے کا وعدہ کرتا ہے جو نہ صرف بادشاہ کو متاثر کرے گا بلکہ ہمیشہ کے لیے شہرت حاصل کرے گا، دوسری طرف شاہ پیش ایک چالاک اور دانا بادشاہ ہے جو اپنے درباریوں اور عوام کے رویوں کو بغور دیکھتا ہے، جب خپل بے بنیاد دعوے کرتا ہے اور ہوا میں قلعے بناتا ہے تو بادشاہ اسے ایک موقع دیتا ہے، لیکن درحقیقت اس موقع کے پیچھے ایک سبق چھپا ہوتا ہے، کہانی میں کئی ادبی صنعتیں استعمال کی گئی ہیں جیسے تشبیہ، استعارہ، طنز اور علامت، جن کے ذریعے کہانی کو زیادہ گہرائی اور معنی دی گئی ہے، محل، انار، خشک کنواں اور چشمہ جیسے عناصر علامتی طور پر استعمال ہوئے ہیں۔ یہ کہانی ہمیں سکھاتی ہے کہ جھوٹ اور دکھاوے پر مبنی دعوے آخر کار انسان کو ذلت، رسوائی اور سزا کی طرف لے جاتے ہیں۔ یہ ایک فکری تحریر ہے جو قاری کو سوچنے پر مجبور کرتی ہے کہ وہ حقیقت اور فریب کے درمیان فرق کو سمجھے اور سچائی، محنت اور ذمہ داری کو اپنائے۔

Pre-reading (قبل از مطالعہ)

- **Have you ever read any story from Persian or Middle Eastern literature like Arabian Nights'?**
  کیا آپ نے کبھی فارسی یا مشرقِ وسطیٰ کے ادب کی کوئی کہانی پڑھی ہے جیسے ArabianNights؟

Ans. Yes, I have read several stories from Arabian Nights, a famous collection of Middle Eastern folk tales.Stories like Aladdin and the Magic Lamp, Ali Baba and the Forty Thieves, and The Tale of Sinbad the Sailor are well-known. These stories are filled with fantasy, magic, and life lessons that reflect ancient Eastern culture. These tales often carry strong moral messages wrapped in rich and imaginative storytelling.

جی ہاں، میں نے Arabian Nights (ہزار داستان) سے کئی کہانیاں پڑھی ہیں جو مشرقِ وسطیٰ کی مشہور لوک کہانیوں کا مجموعہ ہے۔ کہانیاں جیسے: علاؤالدین اور جادوئی چراغ، علی بابا اور چالیس چور، اور سند باد جہازی کی کہانی مشہور ہیں۔ یہ کہانیاں جادو، مہم جوئی، اور زندگی کے اسباق سے بھرپور ہوتی ہیں اور قدیم مشرقی تہذیب کی عکاسی کرتی ہیں۔ ان کہانیوں میں اکثر زندگی کے سبق چھپے ہوتے ہیں، جو دلچسپ اور تخیلاتی انداز میں بیان کیے گئے ہوتے ہیں۔

- **What kind of characters, themes, or morals do you usually encounter in such stories?**
  آپ کو عام طور پر ایسی کہانیوں میں کس قسم کے کردار، موضوعات یا اخلاقی سبق ملتے ہیں؟

Ans. Such stories often include kings, wise men, poor travelers, magical creatures, and cunning villains. Common themes are justice, reward and punishment, wisdom, betrayal, and fate. They usually teach morals like honesty, humility, loyalty, and cleverness. Each story ends with a clear lesson about right and wrong.

ایسی کہانیوں میں اکثر بادشاہ، دانا لوگ، غریب مسافر، جادوئی مخلوق، اور چالاک بدمعاش ہوتے ہیں۔ عام موضوعات میں انصاف، انعام و سزا، عقل مندی، دھوکہ دہی، اور تقدیر شامل ہوتے ہیں۔ یہ کہانیاں دیانت داری، عاجزی، وفاداری، اور ہوشیاری جیسے اخلاقی سبق دیتی ہیں۔ ہر کہانی کا اختتام کسی اچھے سبق کے ساتھ ہوتا ہے جو اچھائی اور برائی کی پہچان کراتا ہے۔

- **Can you recall a story where a character was punished for their actions?**
  کیا آپ کو کوئی ایسی کہانی یاد ہے جس میں کردار کو اس کے عمل کی سزا ملی ہو؟

Ans. Yes, in one Arabian Nights tale, a cruel king who wrongly punished innocent people was later

stepacademyofficial.com

tricked and dethroned.He suffered for his injustice and learned the value of fairness. Another story tells of a greedy merchant turned into a beast as punishment. These punishments show that actions have consequences, especially for wrongdoing.

جی ہاں، ایک کہانی میں ایک ظالم بادشاہ کو غلط سزا دینے پر دھوکہ دے کر تخت سے اتار دیا گیا تھا۔ اسے اپنی ناانصافی کی سزا ملی اور اس نے انصاف کی قدر سیکھی۔ ایک اور کہانی میں ایک لالچی تاجر کو اس کی حرص کی سزا کے طور پر جانور میں بدل دیا گیا تھا۔ یہ سزائیں بتاتی ہیں کہ غلط کاموں کے نتائج بھگتنا پڑتے ہیں۔

- **What connections can you draw between the concept of punishment in Arabian Nights stories and the title of this story?**

آپ ArabianNights کی کہانیوں میں سزا کے تصور اور اس کہانی کے عنوان کے درمیان کیا ربط دیکھتے ہیں؟

Ans. The title Punishment of Shahpesh on the Khipil the Builder suggests a moral outcome like in Arabian Nights. In both, characters face consequences for pride, dishonesty, or disrespecting justice. Punishment is shown as a necessary tool for restoring balance and teaching lessons. Both highlight that power without wisdom often leads to downfall.

عنوان شاہ پیش کی معمار خپل کو سزا بھی Arabian Nights کی طرح اخلاقی سزا کا خیال ظاہر کرتا ہے۔ دونوں میں کردار غرور، بے ایمانی، یا ناانصافی کرنے پر سزا پاتے ہیں۔ سزا کو توازن قائم کرنے اور سبق سکھانے کے لیے ضروری دکھایا گیا ہے۔ دونوں یہ ظاہر کرتے ہیں کہ طاقت بغیر حکمت کے اکثر زوال کا سبب بنتی ہے۔

Introduction to the Short Story:

مختصر کہانی کا تعارف

Short stories became a popular literary form in the nineteenth century, a period marked by rapid social, cultural, and intellectual change. As literacy rates increased and periodicals flourished, short stories emerged as an accessible and engaging medium for readers. Writers of this era, including George Meredith, used short stories to explore human nature, moral dilemmas, and social values.

"The Punishment of Shahpesh, the Persian, on Khipil, the Builder" is one such tale by George Meredith. Set in a Persian context, this story draws on the tradition of moral storytelling common in Middle Eastern literature, while reflecting the nineteenth-century interest in exploring complex human behaviour and moral consequences.

انیسویں صدی میں مختصر کہانیاں ایک مقبول ادبی صنف بن گئیں، جو سماجی، ثقافتی، اور فکری تبدیلیوں کے تیز رفتار دور کی علامت تھی۔ جب خواندگی کی شرح بڑھی اور رسائل کی اشاعت کا دور دورہ تھا، تو مختصر کہانیاں قارئین کے لیے ایک آسان اور دل چسپ ذریعہ بن گئیں۔ اس دور کے لکھاریوں، جن میں جارج میریڈتھ بھی شامل ہیں، نے مختصر کہانیوں کا استعمال انسانی فطرت، اخلاقی مسائل، اور معاشرتی اقدار کی کھوج کے لیے کیا۔ ''شاہ پیش کی خپل معمار کو سزا'' جارج میریڈتھ کی ایک ایسی کہانی ہے۔ یہ کہانی فارسی ماحول میں سیٹ ہے اور مشرق وسطیٰ کی ادبی روایت کی اخلاقی داستانوں سے متاثر ہے، جب کہ انیسویں صدی کی پیچیدہ انسانی رویوں اور اخلاقی نتائج کی تحقیق کی دل چسپی کو بھی ظاہر کرتی ہے۔

Text with Translation

They relate that Shahpesh, the Persian, commanded the building of a palace, and Khipil was his builder. The work lingered from the first year of the reign of Shahpesh even to his fourth. One day Shahpesh went to the riverside where it stood, to inspect it. Khipil was sitting on a marble slab among the stones and blocks; round him stretched lazily the **masons** and stonecutters and slaves of burden; and they with the curve of humorous enjoyment on their lips, for he was reciting to them adventures, **interspersed** with **anecdotes** and recitations and poetic instances, as was his wont. They were like pleased flocks whom the shepherd **hath** led to a pasture freshened with brooks, there to feed indolently; he, the shepherd, in the midst,

وہ ''روایت کرتے ہیں کہ شاہ پیش، جو ایک فارسی بادشاہ تھا، نے ایک محل بنانے کا حکم دیا، اور خپل اس کا معمار تھا۔ یہ کام شاہ پیش کی بادشاہت کے پہلے سال سے شروع ہوا اور چوتھے سال تک جاری رہا۔'' ایک دن شاہ پیش دریا کنارے گیا جہاں وہ محل بنانے جا رہا تھا، تا کہ اس کا معائنہ کرے۔ خپل ایک سنگ مرمر کی سل پر بیٹھا تھا، اردگرد پتھروں اور چٹانوں کے درمیان، اس کے گرد معمار، سنگ تراش، اور بار بردار غلام سستی سے پھیلے ہوئے تھے، اور ان کے ہونٹوں پر ہنسی کی خمیدگی تھی، کیوں کہ وہ انھیں مہمات سنا رہا تھا، جن میں قصے، تلاوتیں اور شاعرانہ مثالیں بھی شامل تھیں، جیسا کہ اس کا معمول تھا۔ وہ سب ایسے خوش باش ریوڑ کی مانند تھے جنھیں چرواہا تازہ چشموں والے چراگاہ میں لے آیا، تا کہ آرام سے چر سکیں، اور وہ چرواہا ان کے بیچوں بیچ تھا۔

stepacademyofficial.com

Synonyms

Words	Pronunciation	Meanings	Synonyms
relate	ری لیٹ	روایت کرنا	narrate, recount, tell, describe, report, express, convey
lingered	لنگرڈ	جاری رہا	delayed, dragged, stalled, extended, dawdled, loitered, hung on
reign	رین	بادشاہت	rule, sovereignty, monarchy, dominion, authority, kingship, regime
inspect	ان سپیکٹ	معائنہ کرنا	examine, review, observe, check, investigate, assess, scrutinize
stretched	سٹریچڈ	پھیلے ہوئے	sprawled, spread out, extended, lounged, relaxed, reclined, lay
masons	مے سنز	معمار	builders, stoneworkers, bricklayers, craftsmen, artisans, constructors, stonemasons
curve	کرْو	خمیدگی	smile, twist, bend, arch, loop, crescent, contour
humorous	ہیومرس	مزاحیہ، ہنسی والا	funny, amusing, witty, comic, entertaining, jovial, playful
reciting	ری سائٹنگ	سنانا، دہرانا	narrating, telling, reading aloud, chanting, delivering, repeating, declaiming
adventures	ایڈوینچرز	مہمات	exploits, escapades, incidents, quests, undertakings, journeys, experiences
interspersed	انٹرسپرسڈ	شامل کیے ہوئے	mixed, scattered, embedded, distributed, inserted, dotted, woven
anecdotes	اینک ڈوٹس	چھوٹے قصے	stories, tales, narratives, accounts, sketches, incidents, recollections
pasture	پاسچر	چراگاہ	field, meadow, grazing land, grassland, range, plain, prairie
brooks	بروکس	چشمے	streams, creeks, rivulets, waterways, springs, rills, channels
indolently	ان ڈولنٹ لی	آرام سے	lazily, idly, sluggishly, slowly, lethargically, unhurriedly, languidly

Now, the King said to him, "O Khipil, show me my palace where it standeth, for I desire to gratify my sight with its fairness."

Khipil abased himself before Shahpesh, and answered," Tis even here, O King of the age, where thou delightest the earth with thy foot and the ear of thy slave with sweetness. Surely a site of vantage, one that **dominateth** earth, air, and water, which is the builder's first and chief requisition for a noble palace, a palace to fill foreign kings and sultans with the distraction of envy; and it is, O Sovereign of the time, a site, this site I have chosen, to occupy the tongues of travellers and awaken the flights of poets!" Shahpesh smiled and said, "The site is good! I laud the site! Likewise I laud the wisdom of Ebn Busrac, where he exclaims:

"'Be sure, where Virtue faileth to appear.
For her a gorgeous mansion men will rear;
And day and night her praises will be heard,
Where never yet she spake a single word.'"

اب بادشاہ نے اُس سے کہا، ''اے خپل، مجھے میرا محل دکھا جہاں وہ قائم ہے، کیوں کہ میں اس کی خوب صورتی سے اپنی آنکھوں کی تسکین کرنا چاہتا ہوں۔

خپل نے شاہ پیش کے سامنے جھک کر عرض کیا، ''یہی جگہ ہے، اے زمانے کے بادشاہ، جہاں آپ اپنے قدم سے زمین کو رونق بخشتے ہیں اور اپنے غلام کے کان کو اپنی شیرینی سے خوش کرتے ہیں۔ یقیناً یہ ایک روایتی مقام ہے، جو زمین، ہوا اور پانی پر حاوی ہے، اور جو کسی عظیم محل کے لیے معمار کی پہلی اور بنیادی شرط ہوتی ہے۔ ایسا محل جو غیر ملکی بادشاہوں اور سلاطین کو حسد کے جنون میں مبتلا کر دے، اور یہ وہی مقام ہے، اے زمانے کے فرماں روا، مقام، یہ مقام جو میں نے منتخب کیا ہے تا کہ یہ مسافروں کی زبانوں پر چھا جائے اور شاعروں کی پرواز تخیل کو بیدار کرے!'' شاہ پیش مسکرایا اور بولا، ''یہ جگہ عمدہ ہے! میں جگہ کی تعریف کرتا ہوں ویسے ہی میں ابنِ بُسرک کی دانائی کی تعریف کرتا ہوں، جہاں وہ کہتا ہے:

stepacademyofficial.com

ہیں رہو، جہاں خوبی نظر نہ آئے۔
ہاں اس کے لیے شان دار عمارت بنائی جائے گی،
ردن رات اس کی تعریف سنی جائے گی،
حالاں کہ اس نے کبھی ایک لفظ بھی نہ کہا ہو،

Synonyms

Words	Pronunciation	Meanings	Synonyms
gratify	گریٹیفائی	تسکین دینا	please, satisfy, delight, fulfill, indulge, content, gladden
fairness	فیئرنس	خوب صورتی	beauty, justice, clarity, equity, charm, brightness, evenness
abased	ابیسڈ	جھک جانا	humbled, bowed, degraded, submitted, lowered, demeaned, stooped
delightest	ڈلائٹسٹ	رونق بخشنا	please, charm, gladden, enchant, satisfy, entertain, gratify
vantage	وانٹیج	روایتی	advantage, benefit, upper hand, edge, superiority, opportunity, leverage
dominateth	ڈومینیٹتھ	حاوی	rules, controls, governs, prevails over, oversees, commands, influences
requisition	ریکوزیشن	شرط	requirement, demand, necessity, condition, need, provision, request
foreign	فارن	غیر ملکی	external, overseas, alien, international, distant, unfamiliar, remote
distraction	ڈسٹریکشن	جنون	disturbance, confusion, obsession, distress, frenzy, disruption, agitation
envy	انوی	حسد	jealousy, resentment, bitterness, spite, covetousness, grudge, desire
sovereign	ساورین	فرماں روا	king, ruler, monarch, emperor, lord, potentate, majesty
laud	لاڈ	تعریف کرنا	praise, admire, commend, glorify, acclaim, exalt, honor
exclaims	اِکس کلیمز	زور سے کہنا	cries out, shouts, proclaims, declares, announces, utters
virtue	ورچو	خوبی	goodness, morality, righteousness, integrity, virtue, decency, honesty
gorgeous	گورجس	شان دار	splendid, magnificent, dazzling, stunning, elegant, grand, beautiful
mansion	مینشن	عمارت	palace, villa, manor, estate, residence, hall, dwelling

Then said he, "O Khipil, my builder, there was once a farm servant that, having neglected in the seedtime to sow, took to singing the richness of his soil when it was harvest, in proof of which he displayed the abundance of weeds that coloured the land everywhere. Discover to me now the completeness of my halls and apartments, I pray thee, O Khipil, and be the excellence of thy construction made visible to me!"

پھر وہ بولا، "اے خپل، میرے معمار، ایک بار ایک کھیت کا مزدور تھا، جس نے بیج بونے کے وقت کو نظرانداز کیا اور فصل کی کٹائی کے موسم میں اپنی زمین کی زرخیزی کا گیت گانے لگا، اور اس کے ثبوت میں وہ زمین کی ہر جگہ اُگنے والی جھاڑیوں کی بہتات دکھانے لگا۔ اب تو مجھے میرے محل کے ہالوں اور کمروں کی تکمیل دکھا، میں درخواست کرتا ہوں اے خپل، اور اپنی تعمیر کی عمدگی میرے سامنے واضح کر!"

Synonyms

Words	Pronunciation	Meanings	Synonyms
neglected	نیگلیکٹڈ	نظرانداز کیا	ignored, overlooked, disregarded, forgotten, abandoned, omitted, uncared

stepacademyofficial.com

richness	رچنس	زرخیزی	fertility, abundance, wealth, fullness, luxury, prosperity, depth
soil	سوئل	زمین	earth, dirt, ground, terrain, land, clay, turf
harvest	ہاروسٹ	کٹائی	reaping, gathering, cropping, yield, produce, outcome, collection
displayed	ڈسپلیڈ	دکھایا	showed, exhibited, revealed, presented, demonstrated, disclosed, unveiled
weeds	ویڈز	جھاڑیاں	wild plants, unwanted plants, grass, herbs, thistles, overgrowth, brush
apartments	اپارٹمنٹس	کمرے	rooms, flats, chambers, units, suites, quarters, compartments
excellence	ایکسیلنس	عمدگی	quality, superiority, merit, greatness, distinction, brilliance, perfection
visible	وزی بل	واضح	noticeable, clear, apparent, evident, observable, perceptible, seen

While-reading (دوران مطالعہ)

- **What is Shahpesh compairing Khipil to in his story about the farm servant?**

شاہ پیش اپنی کہانی میں جو کھیت کے مزدور کے بارے میں ہے خِپل کو کس چیز سے تشبیہ دیتا ہے؟

Ans. Shahpesh compares Khipil to a careless and idle shepherd who entertains his flock while neglecting his duty. The masons and workers sit around lazily, enjoying stories, just like sheep feeding in a pleasant pasture. This shows Khipil's failure to lead and work seriously, focusing more on talk than action.

شاہ پیش خِپل کو ایک لاپرواہ اور سست چرواہے سے تشبیہ دیتا ہے، جو اپنی بھیڑوں کو تو تفریح فراہم کرتا ہے مگر اپنے اصل فرض کو نظرانداز کرتا ہے۔ معمار اور مزدور اس کے گرد بیٹھے مزے سے کہانیاں سن رہے تھے، جیسے بھیڑیں خوش گوار چراگاہ میں مست ہو کر چر رہی ہوں۔ یہ تشبیہ خِپل کی قیادت میں سنجیدگی کی کمی اور کام سے زیادہ صرف باتوں پر زور دینے کی نشان دہی کرتی ہے۔

Quoth Khipil, "To hear is to obey."
He conducted Shahpesh among the unfinished saloons and imperfect courts and roofless rooms, and by half erected **obelisks**, and columns pierced and chipped, of the palace of his building. And he was bewildered at the words spoken by Shahpesh; but now the King exalted him, and admired the perfection of his craft, the greatness of his labour, the speediness of his construction, his assiduity; feigning not to behold his negligence.

خِپل نے کہا، ''سن لیا اور اطاعت فرض ہے۔''

وہ شاہ پیش کو نامکمل دیوان خانوں، ادھورے صحنوں، بغیر چھت کے کمروں، آدھے تعمیر شدہ ستونوں، اور ٹوٹی پھوٹی اور چھلنی ستون نما عمارتوں میں لے گیا۔ اور وہ شاہ پیش کے کہے گئے الفاظ پر حیران تھا، لیکن اب بادشاہ نے اس کی تعریف کی، اس کے ہنر کی کامل کاری، اس کی محنت کی عظمت، اس کی تعمیر کی رفتار، اور اس کی مسلسل محنت کو سراہا، اور اس کی غفلت کو نظرانداز کرنے کا ڈھونگ کیا۔

Synonyms

Words	Pronunciation	Meanings	Synonyms
conducted	کنڈکٹڈ	لے گیا	guided, led, escorted, accompanied, directed, moved, managed
unfinished	ان فنشڈ	نامکمل	incomplete, pending, half-done, ongoing, undone, imperfect, in progress
saloons	سیلونز	دیوان خانے	halls, rooms, parlors, lounges, chambers, salons, suites

stepacademyofficial.com

imperfect	امپرفیکٹ	ادھورا	flawed, incomplete, faulty, defective, weak, unfinished, substandard
half-erected	ہاف ایریکٹڈ	آدھے تعمیر شدہ	incomplete, partially built, half-made, under construction, half-raised, unstable
obelisks	اوبلسکس	ستون	monuments, pillars, spires, towers, shafts, markers, columns
columns	کالمز	ستون	pillars, posts, supports, shafts, uprights, rods, beams
pierced	پیئرسڈ	چھلنی	punctured, penetrated, stabbed, bored, perforated, drilled, holed
chipped	چپڈ	ٹوٹا پھوٹا	broken, cracked, damaged, worn, dented, splintered, flaked
bewildered	بولڈرڈ	حیران	confused, puzzled, amazed, shocked, stunned, dazed, perplexed
exalted	اگزالٹڈ	تعریف کرنا	praised, elevated, honored, glorified, dignified, raised, admired
admired	ایڈمائرڈ	سراہا	praised, appreciated, respected, adored, valued, cherished, lauded
craft	کرافٹ	ہنر	skill, art, workmanship, technique, expertise, trade, handiwork
speediness	سپیڈی نس	رفتار	swiftness, quickness, promptness, fastness, acceleration, rapidity, alacrity
assiduity	اَسی جوائی	محنت	diligence, dedication, perseverance, hard work, attentiveness, effort, industriousness
feigning	فیننگ	ڈھونگ کرنا	pretending, faking, acting, simulating, bluffing, imitating, fabricating
behold	بی ہولڈ	دیکھنا	see, observe, view, witness, notice, regard, gaze at
negligence	نیگلی جنس	غفلت	carelessness, oversight, inattentiveness, irresponsibility, disregard, indifference, omission

Presently they went up winding balusters to a marble terrace, and the King said, "Such is thy devotion and constancy in toil, Khipil, that thou shalt walk before me here."
He then commanded Khipil to precede him, and Khipil was heightened with the honour.
When Khipil had paraded a short space he stopped quickly, and said to Shahpesh, "Here is, as it chanceth, a gap, O King! and we can go no further this way."
Shahpesh said, "All is perfect, and it is my will thou delay not to advance."
Khipil cried, "The gap is wide, O mighty King, and manifest, and it is an incomplete part of thy palace."
Then said Shahpesh, "O Khipil, I see no distinction between one part and another; excellent are all parts in beauty and proportion, and there can be no part incomplete in this palace that occupieth the builder four years in its building: so advance, do my bidding."

تھوڑی دیر بعد وہ لوگ گھومتی ہوئی سیڑھیوں سے ایک سنگِ مرمر کی چھت پر پہنچے، اور بادشاہ نے کہا، "اے خپل، تیری محنت میں اخلاص اور استقامت ایسی ہے کہ تو میرے آگے چلے۔"

پھر اس نے خپل کو حکم دیا کہ وہ اس کے آگے چلے، اور خپل اس عزت سے سرشار ہو گیا۔

جب خپل نے تھوڑا آگے تک چہل قدمی کی تو فوراً رک گیا، اور شاہ پیش سے کہا، "یہاں، اے بادشاہ! جیسا کہ اتفاقاً ہوا ہے، یہاں ایک خلا ہے اور ہم راستے سے آگے نہیں جا سکتے۔"

شاہ پیش نے کہا، "سب کچھ مکمل ہے، اور میری مرضی ہے کہ تو بلا تاخیر آگے بڑھے۔"

خپل چلایا، "اے عظیم بادشاہ! یہ خلا بہت وسیع ہے، اور صاف نظر آ رہا ہے، اور یہ تیرے محل کا ایک نامکمل حصہ ہے۔" پھر شاہ پیش نے کہا، "اے خپل، مجھے تو کسی حصے اور دوسرے حصے میں کوئی فرق نظر نہیں آتا، سب حصے حسن اور تناسب میں بہترین ہیں، اور ایسے محل میں کوئی حصہ نامکمل نہیں ہو سکتا جس کی تعمیر میں معمار چار سال لگا دے، لہٰذا آگے بڑھ، اور میرا حکم بجا لا۔"

stepacademyofficial.com

Synonyms

Words	Pronunciation	Meanings	Synonyms
presently	پریزنٹلی	تھوڑی دیر بعد	soon, shortly, momentarily, quickly, before long, in a while, directly
winding	وائنڈنگ	گھومتی ہوئی	twisting, curving, spiraling, meandering, coiling, snaking, turning
balusters	بیلسٹرز	سیڑھیوں کی چھوٹی ریلنگیں	railings, spindles, posts, bannisters, supports, pillars, columns
terrace	ٹیرس	چھت	balcony, patio, platform, roof space, deck, veranda, flat roof
devotion	ڈیووشن	اخلاص	dedication, loyalty, faithfulness, commitment, zeal, attachment, service
constancy	کانسٹنسی	استقامت	steadiness, perseverance, firmness, resolve, dependability, loyalty, endurance
precede	پری سیڈ	آگے جانا	lead, go before, head, come first, forerun, advance, guide
heightened	ہائیٹنڈ	سرشار ہونا	uplifted, elevated, exalted, intensified, honored, raised, glorified
paraded	پریڈڈ	چہل قدمی کرنا	marched, walked, strode, strutted, processed, exhibited, displayed
advance	ایڈوانس	آگے بڑھنا	proceed, move forward, progress, approach, continue, go ahead, step forward
mighty	مائیٹی	عظیم	powerful, great, strong, majestic, formidable, grand, supreme
manifest	مینی فیسٹ	صاف نظر آنا	obvious, clear, apparent, evident, noticeable, distinct, blatant
distinction	ڈسٹنکشن	فرق	difference, contrast, separation, uniqueness, variation, divergence, division
occupieth	آکیوپائیتھ	وقت لینا	engages, absorbs, consumes, involves, takes, employs, utilizes
bidding	بڈنگ	حکم	order, command, instruction, directive, decree, request, will

Khipil yet hesitated, for the gap was of many strides, and at the bottom of the gap was a deep water, and he one that knew not the motion of swimming. But Shahpesh ordered his guard to point their arrows in the direction of Khipil, and Khipil stepped forward hurriedly, and fell in the gap, and was swallowed by the water below. When he rose the second time, succour reached him, and he was drawn to land trembling, his teeth chattering. And Shahpesh praised him, and said, "This is an apt contrivance for a bath, Khipil O my builder! well conceived; one that taketh by surprise; and it shall be thy reward daily when much talking hath fatigued thee."

خچل پھر بھی ہچکچایا، کیوں کہ وہ خلا کئی قدموں پر مشتمل تھا، اور اُس خلا کی تہہ میں گہرا پانی تھا، اور وہ ایک ایسا شخص تھا جو تیرنے کی حرکت سے واقف نہ تھا۔ مگر شاہ پیش نے اپنے محافظوں کو حکم دیا کہ وہ اپنے تیر خچل کی سمت تان لیں، تو خچل جلدی سے آگے بڑھا اور خلا میں جا گرا، اور نیچے موجود پانی نے اُسے نگل لیا۔ جب وہ دوسری بار سطح پر ابھرا، تو مدد اُس تک پہنچ گئی، اور اسے کانپتے ہوئے، دانت بجتے ہوئے کنارے پر کھینچ لیا گیا۔ اور شاہ پیش نے اُس کی تعریف کی، اور کہا: اے خچل، میرے معمار! یہ موزوں غسل کی ترکیب ہے اچھے انداز میں سوچا گیا ہے جو اک دم حیران کر دے، اور یہ تیرا انعام ہو گا ہر روز جب بہت زیادہ بات کرنے سے تو تھک جائے گا۔"

Synonyms

Words	Pronunciation	Meanings	Synonyms
hesitated	ہیزی ٹیٹڈ	ہچکچایا	paused, faltered, wavered, delayed, stumbled, held back, vacillated

stepacademyofficial.com

strides	سٹرائیڈز	لمبے قدم	steps, paces, bounds, marches, lunges, advances, movements
bottom	باٹم	تہہ	base, floor, depth, underside, foot, foundation, lowest point
motion	موشن	حرکت	movement, action, flow, mobility, motioning, activity, locomotion
direction	ڈائریکشن	سمت	course, way, path, orientation, aim, target, bearing
hurriedly	ہریڈلی	جلدی سے	quickly, rapidly, hastily, speedily, in haste, fast, with urgency
swallowed	سوالوڈ	نگل گیا	engulfed, absorbed, drowned, consumed, devoured, submerged, covered
succour	سکر	مدد	help, aid, rescue, relief, support, assistance, salvation
trembling	ٹریمبلنگ	کانپنا	shaking, shivering, quivering, vibrating, twitching, shuddering, wavering
chattering	چیٹرنگ	دانت بجنا	rattling, clicking, clattering, shivering, mumbling, babbling, quaking
apt	ایپٹ	موزوں	suitable, appropriate, fitting, relevant, proper, timely, well-suited
contrivance	کنٹرائیونس	ترکیب	invention, device, plan, design, trick, scheme, mechanism
well-conceived	ویل کنسیوڈ	اچھے انداز میں سوچا گیا	well-planned, thoughtful, clever, smart, strategically designed, imaginative, practical
surprise	سرپرائز	حیران	shock, astonishment, amazement, revelation, jolt, unexpectedness, startle
reward	ریوارڈ	انعام	prize, award, gift, benefit, return, compensation, recognition
fatigued	فٹیگڈ	تھکا ہوا	tired, exhausted, weary, worn out, drained, enervated, spent

While-reading (دوران مطالعہ)

- **Why does Khipil hesitate to step forward into the gap? What does this hesitation reveal about his character?** خپل اس خلا میں آگے قدم رکھنے سے کیوں ہچکچاتا ہے؟ اور یہ ہچکچاہٹ اس کے کردار کے بارے میں کیا ظاہر کرتی ہے؟

Ans. Khipil hesitates to step forward into the gap because he knows it is an unfinished and dangerous part of the palace. His hesitation reveals that he is aware of his own failure and fears the consequences of his carelessness. It also shows that while he is talkative and boastful, he is not truly confident or responsible when it comes to real action.

خپل خلا میں قدم رکھنے سے اس لیے ہچکچاتا ہے کیوں کہ وہ جانتا ہے کہ یہ محل کا ایک نامکمل اور خطرناک حصہ ہے۔ یہ ہچکچاہٹ ظاہر کرتی ہے کہ وہ اپنی کوتاہی سے واقف ہے اور اپنی غفلت کے نتائج سے خوف زدہ ہے۔ یہ بھی واضح ہوتا ہے کہ وہ محض باتوں کا ماہر ہے، مگر جب عمل کا وقت آتا ہے تو وہ نہ پراعتماد ہوتا ہے اور نہ ہی ذمہ دار۔

Then he bade Khipil lead him to the hall of state. And when they were there Shahpesh said, "For a privilege, and as a mark of my approbation, I give thee permission to sit in the marble chair of yonder throne, even in my presence, O Khipil." Khipil said, "Surely, O King, the chair is not yet executed." And Shahpesh exclaimed, "If this be so, thou art but the length of thy measure on the ground, O talkative one!"

پھر اس نے خپل کو حکم دیا کہ اُسے شاہی دربار کے ہال میں لے چلے۔ اور جب وہ وہاں پہنچے، تو شاہ پیش نے کہا: "ایک امتیاز کے طور پر اور میری منظوری کے نشان کے طور پر، میں تجھے اجازت دیتا ہوں کہ تو میری موجودگی میں اُس سنگِ مرمر کی کرسی پر بیٹھے جو میرے تخت کی ہے، اے خپل!" خپل نے کہا، یقیناً، اے بادشاہ! یہ کرسی تو ابھی تیار ہی نہیں۔" شاہ پیش چلایا: "اگر ایسا ہے، تو تو زمین پر اپنی قامت کے برابر دراز ہونے کے قابل ہے، اے باتونی شخص!"

stepacademyofficial.com

Synonyms

Words	Pronunciation	Meanings	Synonyms
privilege	پریویلیج	امتیاز	honor, right, benefit, liberty, allowance, concession, distinction
approbation	اپروبیشن	منظوری	approval, praise, admiration, endorsement, acceptance, commendation, consent
yonder	یانڈر	وہاں	over there, distant, far-off, that, beyond, away, remote
executed	ایگزی کیوٹڈ	تیار کیا گیا	completed, made, built, created, performed, fulfilled, constructed
exclaimed	ایکس کلیمڈ	چلایا	shouted, cried, declared, called out, uttered, yelled, announced
talkative	ٹاکیٹو	باتونی	chatty, talky, garrulous, loquacious, babbling, wordy, verbose

Khipil said, "Nay, 'tis not so, O King of splendours! blind that I am! yonder's indeed the chair."
And Khipil feared the King, and went to the place where the chair should be, and bent his body in a sitting **posture**, eyeing the King, and made pretence to sit in the chair of Shahpesh, as in conspiracy to amuse his master.
Then said Shahpesh, "For a token that I approve thy execution of the chair, thou shalt be honoured by remaining seated in it up to the hour of noon; but move thou to the right or to the left, showing thy soul insensible of the honour done thee, **transfixed** thou shalt be with twenty arrows and five."

خپل نے کہا، "نہیں، اے جلال والے بادشاہ! میں اندھا ہو گیا تھا! وہ دیکھیں، واقعی کرسی وہی ہے۔"
اور خپل بادشاہ سے خوف زدہ ہوا۔ اور اُس جگہ گیا جہاں کرسی ہونی چاہیے تھی، اور اپنے جسم کو بیٹھنے کی حالت میں جھکایا، اور بادشاہ کی طرف دیکھتے ہوئے۔ شاہ پیش کی کرسی پر بیٹھنے کا دکھاوا کیا، گویا اپنے آقا کو خوش کرنے کی سازش میں شریک ہو۔
پھر شاہ پیش نے کہا، "اس بات کی علامت کے طور پر کہ میں تیری کرسی کی تیاری کی منظوری دیتا ہوں، تجھے یہ اعزاز دیا جاتا ہے کہ تو دوپہر کے وقت تک اسی پر بیٹھا رہے، مگر اگر تو دائیں یا بائیں ہٹا، اور اس اعزاز کو معمولی جانا، تو تجھے پچیس تیروں سے چھید دیا جائے گا۔"

Synonyms

Words	Pronunciation	Meanings	Synonyms
splendours	سپلینڈرز	جاہ و جلال	glories, magnificence, brilliance, grandeur, majesty, radiance, richness
posture	پاسچر	بیٹھنے کی حالت	position, pose, stance, attitude, carriage, alignment, form
pretence	پریٹینس	دکھاوا	act, simulation, deception, bluff, illusion, sham, make-believe
conspiracy	کنسپائریسی	سازش	plot, intrigue, scheme, plan, trick, cabal, secret plan
approve	اپروو	منظوری دینا	accept, endorse, authorize, commend, support, sanction, consent
insensible	انسینسی بل	معمولی جاننا	unaware, indifferent, unconscious, numb, careless, unfeeling, unmindful
transfixed	ٹرانس فکسڈ	چھید دینا	frozen, motionless, paralyzed, stunned, nailed, stuck, immobilized

stepacademyofficial.com

The King then left him with a guard of twenty-five of his bodyguard; and they stood around him with bent bows, so that Khipil dared not move from his sitting posture. And the masons and the people crowded to see Khipil sitting on his master's chair, for it became rumoured about. When they beheld him sitting upon nothing, and he trembling to stir for fear of the loosening of the arrows, they laughed so that they rolled upon the floor of the hall, and the echoes of laughter were a thousandfold. Surely the arrows of the guards swayed with the laughter that shook them.

پھر بادشاہ اُسے اپنے پچیس محافظوں کے ساتھ چھوڑ کر چلا گیا، اور وہ اُس کے گرد خمیدہ کمانوں کے ساتھ کھڑے ہوگئے، یہاں تک کہ خپل بیٹھنے کی حالت سے ہلنے کی ہمت نہ کر سکا۔ اور معماروں اور عوام نے یہ منظر دیکھنے کے لیے بھیڑ لگا دی کہ خپل اپنے آقا کی کرسی پر بیٹھا ہے کیوں کہ یہ خبر پھیل چکی تھی۔ جب انھوں نے دیکھا کہ وہ کسی چیز پر نہیں بیٹھا ہے، اور تیر چھوٹنے کے خوف سے ہلنے سے بھی کانپ رہا ہے، تو وہ اتنا ہنسے کہ دربار کے فرش پر لوٹ پوٹ ہوگئے، اور اُن کی ہنسی کی گونج ہزار گنا ہوگئی۔ یقیناً محافظوں کے تیر بھی اس ہنسی سے کانپنے لگے جو اُنھیں جھنجھوڑ رہی تھی۔

Synonyms

Words	Pronunciation	Meanings	Synonyms
bent	بینٹ	خمیدہ	curved, arched, ready, drawn, bowed, stooped, flexed
dared	ڈیئرڈ	ہمت کی	ventured, risked, braved, attempted, tried, took a chance, challenged
rumoured	ریومرڈ	خبر پھیل جانا	reported, circulated, said, gossiped, whispered, spread, believed
loosening	لوسننگ	چھوٹنا	releasing, slipping, relaxing, undoing, freeing, weakening, detaching
echoes	ایکوز	گونج	reverberations, resounds, repetitions, replays, reflections, resurgences, responses

While-reading (دورانِ مطالعہ)

- **What is the significance of Shahpesh leaving Khipil surrounded by his bodyguards? What does this say about Shahpesh's control over Khipil?**

شاہ پیش کا خپل کو اپنے محافظوں کے گھیراؤ میں چھوڑنے کی کیا اہمیت ہے؟ یہ شاہ پیش کے خپل پر کنٹرول کے بارے میں کیا ظاہر کرتا ہے؟

Ans. Shahpesh leaving Khipil surrounded by his bodyguards with bows drawn shows that Shahpesh is exercising strict control and authority over Khipil. It signifies that Khipil is being closely monitored and punished, and he cannot move or disobey without facing severe consequences. This shows Shahpesh's power and dominance, making it clear that Khipil must obey completely.

شاہ پیش کا خپل کو تیر کھینچے ہوئے اپنے محافظوں کے درمیان چھوڑنا ظاہر کرتا ہے کہ وہ خپل پر سخت قابو اور حکمرانی رکھتا ہے۔ یہ اس بات کی علامت ہے کہ خپل کو کڑی نگرانی میں رکھا گیا ہے اور اسے سزا دی جا رہی ہے، اور وہ سنگین نتائج کا سامنا کیے بغیر حرکت یا نافرمانی نہیں کر سکتا۔ یہ شاہ پیش کی طاقت اور تسلط کو ظاہر کرتا ہے اور یہ واضح کرتا ہے کہ خپل کو مکمل فرماں برداری کرنی ہوگی۔

Now, when the time had expired for his sitting in the chair, Shahpesh returned to him, and he was cramped, pitiable to see; and Shahpesh said, "Thou hast been exalted above men, O Khipil! for that thou didst execute for thy master has been found fitting for thee."

Then he bade Khipil lead the way to the noble gardens of dalliance and pleasure that he had planted and **contrived**. And Khipil went in that state described by the poet, when we go draggingly, with remonstrating members,

"Knowing a dreadful strength behind,
And a dark fate before."

stepacademyofficial.com

اب جب اس کا کرسی پر بیٹھنے کا وقت ختم ہوا، تو شاہ پیش اُس کے پاس لوٹا، اور وہ اکڑا ہوا، اور قابلِ رحم حالت میں تھا، اور شاہ پیش نے کہا: ''تو انسانوں پر فضیلت پا گیا ہے، اے زنجیل! کیوں کہ جو تُو نے اپنے آقا کے لیے بنایا، وہی تیرے لیے موزوں پایا گیا۔''

پھر اُس نے زنجیل کو حکم دیا کہ اُسے اُن شان دار باغات کی طرف لے چلے جو اُس نے سیر و تفریح کے لیے لگائے اور تعمیر کیے تھے۔ اور زنجیل اُس حالت میں چلا جس کا شاعر نے یوں نقشہ کھینچا ہے۔ جب ہم تھکے تھکے احتجاج کرتے ہوئے اعضا کے ساتھ چلتے ہیں:

''پیچھے ایک خوف ناک طاقت کا دباؤ ہو،
اور آگے ایک تاریک مقدر ہمارا منتظر ہو۔''

Synonyms

Words	Pronunciation	Meanings	Synonyms
expired	اکسپائرڈ	ختم ہوجانا	ended, elapsed, concluded, terminated, finished, ceased, lapsed
cramped	کریمپڈ	اکڑا ہوا	stiff, constrained, restricted, compressed, aching, tight, uncomfortable
pitiable	پٹی ایبل	قابل رحم	miserable, pathetic, sorrowful, heartbreaking, wretched, deplorable, woeful
exalted	اگزالٹڈ	فضیلت پانا	elevated, honored, dignified, glorified, praised, noble, eminent
execute	ایگزی کیوٹ	بنایا	carry out, perform, implement, fulfill, accomplish, complete, enact
dalliance	ڈیلی انس	عیش و عشرت	amusement, pleasure, frolic, flirtation, pastime, indulgence, recreation
contrived	کنٹرائیوڈ	تعمیر کرنا	designed, arranged, devised, constructed, planned, fabricated, created
remonstrating	ریمانسٹریٹنگ	احتجاج کرتے ہوئے	protesting, objecting, resisting, complaining, opposing, arguing, challenging
dreadful	ڈریڈفل	خوف ناک	terrifying, terrible, frightening, horrible, awful, grim, alarming
fate	فیٹ	مقدر	destiny, fortune, doom, future, lot, outcome, providence

They came to the gardens, and behold, these were full of weeds and nettles, the fountains dry, no tree to be seen-a desert. And Shahpesh cried, "This is indeed of admirable design, O Khipil! Feelest thou not the coolness of the fountains?-their refreshingness? Truly I am grateful to thee! And these flowers, pluck me now a handful, and tell me of their perfume."

Khipil plucked a handful of the nettles that were there in the place of flowers, and put his nose to them before Shahpesh, till his nose was reddened; and desire to rub it waxed in him, and possessed him, and became a passion, so that he could scarce refrain from rubbing it even in the King's presence. And the King encouraged him to sniff and enjoy their fragrance, repeating the poet's words:

وہ باغات میں پہنچے، اور دیکھا، یہ جھاڑیوں اور کانٹوں سے بھرے ہوئے تھے، چشمے خشک تھے، کوئی درخت نظر نہیں آ رہا تھا...... ایک صحرا تھا۔ اور شاہ پیش نے کہا، یہ واقعی ایک قابلِ تعریف نمونہ ہے، اے زنجیل! کیا تُو چشموں کی ٹھنڈک نہیں محسوس کرتا؟...... ان کی تازگی؟ یقیناً میں تیرا شکر گزار ہوں! اور یہ پھول، اور اب مجھے ان میں سے ایک مٹھی توڑ کر لا، اور ان کی خوش بو کے بارے میں بتا۔''

stepacademyofficial.com

نبیل نے وہاں موجود کانٹوں کی ایک مٹھی توڑی جو پھولوں کی جگہ تھی، اور شاہ پیش کے سامنے ان کو اپنی ناک سے سونگھنے لگا، یہاں تک کہ اس کی ناک سرخ ہوگئی، اور اسے رگڑنے کی خواہش پیدا ہوئی، جو ایک شدت اختیار کر گئی، اور وہ خود کو روکنے میں مشکل محسوس کرنے لگا، حتیٰ کہ وہ بادشاہ کے سامنے بھی اپنی ناک رگڑنا چاہتا تھا، اور بادشاہ نے اُسے سونگھنے اور ان کی خوش بو کا لطف اٹھانے کی حوصلہ افزائی کی، اور شاعر کے الفاظ دہرا کر کہا:

Synonyms

Words	Pronunciation	Meanings	Synonyms
nettles	نیٹلز	جنگلی کانٹے دار پودے	thorns, brambles, prickles, weeds, stingers, shrubs, wild plants
admirable	ایڈمائریبل	قابل تعریف	praiseworthy, commendable, excellent, splendid, worthy, laudable, noble
refreshing-ness	ریفریشنگ نس	تازگی	coolness, invigoration, stimulation, revival, vitality, briskness, relief
perfume	پرفیوم	خوش بو	fragrance, scent, aroma, essence, smell, bouquet, redolence
rub	رب	رگڑنا	scratch, press, scrub, massage, graze, caress, wipe
encouraged	انکرجڈ	حوصلہ افزائی کی	urged, motivated, inspired, supported, pushed, spurred, prompted
sniff	سنف	سونگھنا	inhale, smell, whiff, draw in, breathe in, scent, take a breath
fragrance	فریگرینس	خوش بو	aroma, perfume, scent, bouquet, essence, sweetness, odor

"Methinks I am a lover and a child,
A little child and happy lover, both!
When by the breath of flowers I am beguiled
From sense of pain, and lulled in odorous sloth.
So I adore them, that no mistress sweet
Seems worthier of the love which they awake:
In innocence and beauty more complete.
Was never maiden cheek in Morning Lake.
Oh, while I live, surround me with fresh flowers!
Oh, when I die, then bury me in their bowers!"

"مجھے لگتا ہے کہ میں ایک عاشق اور بچہ ہوں،
ایک چھوٹا بچہ اور خوش عاشق، دونوں!
جب میں پھولوں کی خوش بو سے بہک جاتا ہوں
دکھ کے احساس سے بچ کے، اور سست خوش بو میں مگن ہو جاتا ہوں۔
پس میں ان سے محبت کرتا ہوں، کہ کوئی بھی خوب صورت محبوبہ
ان کی محبت کے قابل نہیں لگتی، جو یہ بیدار کرتے ہیں،
معصومیت اور خوب صورتی میں مکمل۔
کبھی کوئی لڑکی کا گال صبح کی جھیل میں اتنا حسین نہیں تھا۔
او، جب تک میں جیتا ہوں، مجھے تازہ پھولوں سے گھیرے رکھو!
او، جب میں مر جاؤں، تو مجھے ان کی چھاؤں میں دفن کرو!"

Synonyms

Words	Pronunciation	Meanings	Synonyms
beguiled	بیگائلڈ	بہک جانا	enchanted, charmed, captivated, deceived, lured, seduced, tricked
adore	اڈور	بہت محبت کرنا	love, worship, admire, cherish, idolize, revere, esteem
worthier	ورتھیئر	زیادہ قابل	more deserving, better, superior, nobler, more admirable, more fitting, more eligible

stepacademyofficial.com

innocence	انوسنس	معصومیت	purity, blamelessness, naivety, guiltlessness, simplicity, virtue, chastity
maiden	میڈن	لڑکی	girl, virgin, lass, damsel, young lady, unmarried woman, maiden lady
surround	سراؤنڈ	گھیرلینا	encircle, enclose, envelope, encompass, cover,

And the King said, "What sayest thou, O my builder? that is a fair quotation, applicable to thy feelings, one that expresseth them?"
Khipil answered," Tis eloquent, 0 great King! Comprehensiveness would be its portion, but that it alludeth not to the delight of chafing."
Then Shahpesh laughed, and cried, "Chafe not! It is an ill thing and a hideous! This nosegay, O Khipil, it is for thee to present to thy mistress. Truly she will receive thee well after its presentation! I will have it now sent in thy name, with word that thou followest quickly. And for thy nettled nose, surely if the whim seize thee that thou desirest its chafing, to thy neighbour is permitted what to thy hand is refused." The King set a guard upon Khipil to see that his orders were executed, and appointed a time for him to return to the gardens.

اور بادشاہ نے کہا، ''تم کیا کہتے ہو، اے میرے معمار؟ کیا یہ ایک خوب صورت اقتباس ہے، کیا وہ تمھارے جذبات پر منطبق ہے؟'' کیا وہ ان کا اظہار نہیں تھا۔
خچل نے جواب دیا، ''یہ فصاحت ہے، اے عظیم بادشاہ! جامعیت اس کا حصہ ہوگی اگر یہ رگڑنے کی لذت کا اشارہ کرتا۔''
پھر شاہ پیش ہنسا اور کہا، ''رگڑنا نہیں! یہ ایک بری اور بدصورت چیز ہے! یہ گلاب کا گل دستہ، اے خچل، یہ تیرے لیے ہے تاکہ تُو اپنی بیوی کو پیش کرے۔ یقیناً وہ تیرا استقبال خوشی سے کرے گی اس کی پیش کش کے بعد! اب میں یہ گلدستہ تیرے نام بھیجوں گا، ساتھ میں یہ پیغام کہ تُو جلدی آنا اور اگر تیری ناک کو جلن ہو۔ اور اگر تجھے رگڑنے کی خواہش ہو تو تیرے ہمسایے کو وہ اجازت ہے جو تجھے نہیں ہے۔'' بادشاہ نے خچل پر ایک محافظ مقرر کر دیا تاکہ اس کے حکم کی تکمیل ہو سکے، اور اس نے اس کے باغ میں واپس آنے کا وقت مقرر کیا۔

Synonyms

Words	Pronunciation	Meanings	Synonyms
quotation	کوٹیشن	اقتباس	excerpt, citation, saying, passage, reference, extract, phrase
applicable	اپلی کیبل	منطبق	relevant, suitable, fitting, appropriate, apt, related, proper
eloquent	ایلوکوئنٹ	فصاحت	expressive, articulate, fluent, persuasive, powerful, moving, well-spoken
comprehensiveness	کامپری ہینسونس	جامعیت	completeness, inclusiveness, extensiveness, thoroughness, breadth, scope, fullness
portion	پورشن	حصہ	part, share, piece, segment, section, fraction, division
alludeth	الوڈتھ	اشارہ کرنا	refers, hints, mentions, touches on, implies, suggests, indicates
chafing	چیفنگ	رگڑنا	irritation, rubbing, soreness, friction, scraping, abrasion, discomfort
hideous	ہیڈئیس	بدصورت	ugly, terrible, monstrous, dreadful, horrible, repulsive, appalling
nosegay	نوزگے	پھولوں کا چھوٹا گل دستہ	bouquet, posy, bunch of flowers, floral gift, flower cluster, corsage, bloom bundle

stepacademyofficial.com

presentation	پریزنٹیشن	پیش کش	offering, giving, display, gift, delivery, show, demonstration
nettled	نیٹلڈ	جلن	stung, irritated, angered, annoyed, provoked, inflamed, chafed
seize	سیز	پکڑلینا	grasp, grab, capture, take hold, clutch, snatch, overtake

At the hour indicated Khipil stood before Shahpesh again. He was pale, saddened; his tongue drooped like the tongue of a heavy bell, that when it soundeth giveth forth mournful sounds only: he had also the look of one battered with many beatings. So the King said, "How of the presentation of the flowers of thy culture, O Khipil?"

He answered, "Surely, O King, she received me with wrath, and I am shamed by her."

And the King said, "How of my clemency in the matter of the chafing?"

Khipil answered, "O King of splendours! I made petition to my neighbours whom I met, accosting them civilly and with imploring, for I ached to chafe, and it was the very raging thirst of desire to chafe that was mine, devouring eagerness for solace of chafing. And they chafed me, O King; yet not in those parts which throbbed for the chafing, but in those which abhorred it."

مقررہ وقت پر خپل پھر شاہ پیش کے سامنے کھڑا تھا۔ وہ پیلا، غمگین تھا، اس کی زبان ایک بوجھل گھنٹی کی طرح لٹک رہی تھی، جو صرف غمگین آواز نکالتی ہے، اور وہ ایسا دکھ رہا تھا جیسے بہت سی ماروں سے نڈھال ہوا ہو۔ پھر بادشاہ نے کہا، ''تمھاری پیش کش کے ثقافتی پھولوں کا کیا حال ہے، اے خپل؟''

اس نے جواب دیا، ''یقیناً، اے بادشاہ، وہ مجھے غصے سے ملی، اور مجھے اس سے شرم آئی۔''

اور بادشاہ نے کہا، '' رگڑنے کے معاملے ہیں میرے رحم کے بارے میں کیا حال ہے؟''

خپل نے جواب دیا، ''اے جلال وعظمت کے بادشاہ! میں نے اپنے ہمسایوں سے درخواست کی، جن سے میں ملا، ان سے ادب سے بات کی اور منت کی، کیوں کہ مجھے رگڑنے کی شدت سے خواہش تھی، اور یہ خواہش کی اتنی تیز پیاس تھی کہ میرے اندر رگڑنے کے سکون کی شدید تڑپ تھی، اور انھوں نے مجھے رگڑا، اے بادشاہ، لیکن ان حصوں میں نہیں جہاں رگڑنے سے درد تھا، بل کہ ان حصوں میں جہاں وہ رگڑ سے نفرت کرتے تھے۔''

Synonyms

Words	Pronunciation	Meanings	Synonyms
indicated	انڈیکیٹڈ	مقررر	specified, pointed out, suggested, designated, mentioned, showed, revealed
saddened	سیڈنڈ	غمگین	upset, depressed, sorrowful, gloomy, grieved, downcast, heartbroken
mournful	مورن فل	غمگین	sorrowful, sad, doleful, lamenting, melancholy, gloomy, woeful
battered	بیٹرڈ	مارا پیٹا	beaten, bruised, injured, damaged, abused, hurt, worn
beatings	بیٹنگز	مار	thrashings, floggings, punishments, hits, assaults, blows, whippings
culture	کلچر	ثقافتی	civility, refinement, upbringing, manners, development, cultivation, education
wrath	ریتھ	غصہ	anger, rage, fury, outrage, resentment, indignation, ire
shamed	شیمڈ	شرم آنا	embarrassed, humiliated, disgraced, dishonoured, abashed, mortified, regretful

stepacademyofficial.com

clemency	کلی مینسی	رحم	mercy, leniency, compassion, forgiveness, gentleness, humanity, mildness
splendours	سپلینڈرز	جلال و عظمت	glories, magnificence, grandeur, brilliance, richness, majesty, beauty
petition	پٹیشن	درخواست کرنا	request, plea, appeal, supplication, application, entreaty, prayer
accosting	اکاسٹنگ	بات کرنا	approaching, addressing, confronting, greeting, hailing, speaking to, initiating talk
civilly	سیولی	ادب سے	politely, courteously, respectfully, decently, mannerly, graciously, formally
imploring	امپلورنگ	منت کرنا	begging, pleading, praying, entreating, appealing, supplicating, urging
raging	ریجنگ	شدید	intense, violent, burning, extreme, wild, uncontrollable, stormy
devouring	ڈیورنگ	شدید	consuming, overwhelming, fierce, ravenous, eager, passionate, burning
solace	سالس	سکون	comfort, relief, consolation, peace, support, calm, easing
throbbed	تھرابڈ	درد ہونا	ached, pulsed, pounded, beat, trembled, vibrated, quivere
abhorred	ابھورڈ	نفرت کرنا	hated, detested, loathed, disliked, despised, rejected, shunned

Then Shahpesh smiled and said, "Tis certain that the magnanimity of monarchs is as the rain that falleth, the sun that shineth: and in this spot it fertilizeth richness; in that encourageth rankness. So art thou but a weed, O Khipil! and my grace is thy chastisement."

پھر شاہ پیش مسکرایا اور کہا: "یہ یقیناً درست ہے کہ بادشاہوں کی عظمت بارش کی طرح ہے جو گرتی ہے، سورج کی طرح چمکتی ہے، اور اس جگہ یہ زرخیزی کو بڑھاتی ہے، اور جو حد سے زیادہ بیہودگی کی حوصلہ افزائی کرتی ہے۔ پس تو محض ایک گھاس کا پودا ہے، اے خپل! اور میری کرم نوازی تیری سزا ہے۔"

Synonyms

Words	Pronunciation	Meanings	Synonyms
magnanimity	میگنانمٹی	عظمت	generosity, nobility, forgiveness, kindness, largeness, selflessness, chivalry
monarchs	منارکس	بادشاہ	kings, rulers, emperors, sovereigns, queens, leaders, royalty
fertilizeth	فرٹیلائزڈ	زرخیز بناتا ہے	enriches, nourishes, grows, cultivates, boosts, enhances, improves
encourageth	انکرجتھ	حوصلہ افزائی کرتا ہے	promotes, inspires, supports, stimulates, motivates, strengthens, enables

stepacademyofficial.com

rankness	رینکنس	حد سے زیادہ بڑھوتری	overgrowth, excess, wildness, abundance, lushness, unruliness, foulness
chastisement	چیسٹائزمنٹ	سزا	punishment, correction, discipline, penalty, reproof, scolding, rebuke

Now, the King ceased not persecuting Khipil, under pretence of doing him honour and heaping favours on him. Three days and three nights was Khipil gasping without water, compelled to drink of the drought of the fountain, as an honouratthe hands of the King. And he was seven days and seven nights made to stand with stretched arms, as they were the branches of a tree, in each hand a pomegranate. And Shahpesh brought the people of his court to regard the wondrous pomegranate shoot planted by Khipil, very wondrous, and a new sort, worthy the gardens of a King. So the wisdom of the King was applauded, and men wotted he knew how to punish offences in coin, by the punishment inflicted on Khipil the builder. Before that time his affairs had languished, and the currents of business instead of flowing had become stagnant pools. It was the fashion to do as did Khipil, and fancy the tongue a constructor rather than a commentator; and there is a doom upon that people and that man which runneth to seed in **gabble**, as the poet says in his wisdom:

"If thou wouldst be famous, and rich in splendid fruits.
Leave to bloom the flower of things, and dig among the roots."

اب، بادشاہ نے خِپل کو اس کے اعزاز کے بہانے اور اس پر مہربانیاں جتانے کے بہانے سے تنگ کرنا نہیں چھوڑا، تین دن اور تین راتیں خِپل پانی کے بغیر ہانپتا رہا، اُسے بادشاہ کے ہاتھوں سے چشمے کی (بے آبی) پر مجبور کیا گیا تھا۔ اور وہ سات دن اور سات راتیں اپنے ہاتھوں کو پھیلائے انار پکڑے ہوئے درخت کی شاخوں کی طرح کھڑا رہا۔ اور شاہ پش نے اپنی عدالت کے لوگوں کو خِپل کے بوئے ہوئے انار کے درخت کے دیدار کے لیے بلایا، جو بہت حیرت انگیز تھا، اور ایک نئی قسم تھا، جو بادشاہ کے باغات کے لائق تھا۔ چوں کہ بادشاہ کی حکمت کی ستائش کی گئی، اور لوگوں نے سمجھا کہ وہ سکوں میں گناہوں کی سزا دینا جانتا ہے، جیسا کہ خِپل، معمار پر عائد کی گئی سزا میں ہوا، اس سے پہلے اس کے کاموں میں سستی آچکی تھی، اور کاروبار کی روانی رک کر جھیلوں کی طرح ساکن ہو گئی تھی۔ یہ رواج بن چکا تھا کہ خِپل کی طرح باتیں کی جائیں اور زبان کو معمار سمجھا جائے نہ کہ تبصرہ کرنے والا، اور اس قوم اور انسان پر آفت آتی ہے جو بے تکی باتوں کے بیج بوتے ہیں جیسے کہ شاعر نے اپنی حکمت میں کہا:

"اگر تم مشہور ہونا چاہتے ہو، اور شان دار پھلوں میں دولت حاصل کرنا چاہتے ہو۔
تو چیزوں کو پھولوں کو کھلنے دو، اور جڑوں میں کھودو۔"

Synonyms

Words	Pronunciation	Meanings	Synonyms
ceased	سیزڈ	چھوڑنا	stopped, ended, quit, halted, discontinued, paused, concluded
gasping	گیسپنگ	ہانپتا ہوا	panting, breathless, choking, wheezing, suffocating, struggling, heaving
drought	ڈراٹ	بے آبی	dryness, aridity, scarcity of water, thirst, dehydration, lack, parchedness
.retched	سٹریچڈ	پھیلے ہوئے	extended, spread out, elongated, outstretched, strained, drawn, expanded
wondrous	ونڈرس	حیرت انگیز	marvelous, amazing, miraculous, splendid, astonishing, glorious, extraordinary
worthy	ورتھی	لائق	deserving, suitable, fit, admirable, qualified, noble, reputable

stepacademyofficial.com

applauded	اپلاڈیڈ	ستائش کی گئی	praised, acclaimed, approved, cheered, honored, commended, lauded
offences	افینسز	گناہ	crimes, wrongs, misdeeds, transgressions, violations, faults, breaches
inflicted	انفلکٹڈ	عائد کرنا	imposed, administered, forced, delivered, enacted, applied, executed
stagnant	سٹیگنٹ	ساکن	still, motionless, inactive, sluggish, stale, lifeless, dormant
gabble	گیبل	بے تکی باتیں	chatter, babble, prattle, ramble, jabber, nonsense, idle talk

Truly after Khipil's punishment there were few in the dominions of Shahpesh who sought to win the honours bestowed by him on gabblers and idlers: as again the poet:

"When to **loquacious** fools with patience rarel listen,
I have thoughts of Khipil's chair:
His bath, his nosegay, and his fount I see-
Himself stretch'd out as a pomegranate-tree.
And that I am not Shahpesh I regret,
So to inmesh the babbler in his net.
Well is that wisdom worthy to be sung,
Which raised the Palace of the Wagging Tongue!"

And whoso is punished after the fashion of Shahpesh, the Persian, on Khipil, the Builder, is said to be one "in the Palace of the Wagging Tongue" to this time.

یقیناً خِپل کی سزا کے بعد شاہ پیش کی سلطنتوں میں کم ہی لوگ تھے جو اس کے دیے ہوئے اعزازت کو حاصل کرنے کی کوشش کرتے تھے، جو بے تکی باتیں کرنے والوں اور بے کاروں کے لیے تھے، جیسا کہ شاعر نے دوبارہ کہا:

''جب میں باتونی احمقوں کی باتوں کو صبر سے سنتا ہوں،
تو میرے ذہن میں خِپل کی کرسی آتی ہے،
اس کا غسل، اس کا گلاب کا گل دستہ، اور اس کا چشمہ میں دیکھتا ہوں،
اور خود کو انار کے درخت کی طرح پھیلتا ہوا محسوس کرتا ہوں،
اور میں افسوس کرتا ہوں کہ میں شاہ پیش نہیں ہوں،
تاکہ بکواسی باتوں کو اس کے جال میں پھنسا سکوں،
یہی وہ حکمت ہے جو گانے کے لائق ہے،
جو زبان دراز کے محل کو بلند کرتی ہے!''

اور جو بھی شاہ پیش ایرانی بادشاہ کی طرح، خِپل، معمار پر سزا دیتا ہے'' تو کہا جاتا ہے کہ وہ آج تک ''ہلتی ہوئی زبانوں کے محل'' میں ہے۔

Synonyms

Words	Pronunciation	Meanings	Synonyms
dominions	ڈمنینز	سلطنتیں	territories, realms, empires, regions, provinces, kingdoms, jurisdictions
sought	ساٹ	کوشش کرنا	searched, tried, pursued, requested, inquired, looked for, attempted
bestowed	بسٹوڈ	دیے ہوئے	granted, awarded, presented, conferred, donated, handed, offered

stepacademyofficial.com

gabblers	گیبلرز	بے تکی باتیں کرنے والے لوگ	chatterers, prattlers, babblers, talkers, blabbermouths, windbags, gossips
idlers	آئڈلرز	بے کار لوگ	loafers, slackers, dawdlers, layabouts, loungers, drifters, shirkers
loquacious	لکویشس	باتونی	talkative, verbose, garrulous, chatty, wordy, articulate, communicative
inmesh	انمیش	پھنسانا	entangle, ensnare, enmesh, trap, embroil, involve, catch
babbler	ببلر	بکواسی	chatterer, talker, prattler, jabberer, gossiper, twaddler, windbag
wagging tongue	ویگنگ ٹنگ	زبان دراز	gossip, chatterbox, blabbermouth, talker, rumor-monger, tattler, babbler
raised	ریزڈ	بلند کیا	lifted, built, constructed, elevated, erected, established, hoisted

About the Author - George Meredith
مصنف کے بارے میں...... جارج میرِ ڈتھ

George Meredith (1828-1909) was an English novelist and poet known for his witty, insightful, and often ironic style. His works frequently explore human nature, morality, and social norms. Meredith's stories often use vivid characters and dramatic situations to highlight complex moral lessons, making his writing both thought-provoking and engaging.

جارج میرِ ڈتھ (1828-1909) ایک انگریزی ناول نگار اور شاعر تھے جنھیں ان کے ذہین، گہری سوچ والے، اور اکثر طنزیہ انداز کے لیے جانا جاتا ہے۔ ان کے کام اکثر انسانی فطرت، اخلاقیات، اور سماجی اقدار کا جائزہ لیتے ہیں۔ میرِ ڈتھ کی کہانیاں عام طور پر زندہ دل کرداروں اور ڈرامائی حالات کا استعمال کرتی ہیں تاکہ پیچیدہ اخلاقی اسباق کو واضح کیا جاسکے، جس سے ان کی تحریر نہ صرف سوچنے پر مجبور کرتی ہے بل کہ دل کش بھی ہوتی ہے۔

Theme (مرکزی خیال)

The story is a timeless satire on the foolishness of valuing words over deeds. It serves as a humorous yet sharp warning that mere speech without responsibility and results can lead to disgrace - a lesson as relevant in ancient Persia as it is in the present day and will remain so in the future. The story canters around the character of Khipil, a loquacious builder who uses eloquence and flattery to hide his negligence and laziness in completing the grand palace of Shahpesh, the Persian king. Though his words are impressive, his actions betray a lack of true productivity and commitment. Shahpesh, through irony and mock-honour, punishes Khipil for his pretentious idleness, exposing the danger of mistaking talk for action.

یہ کہانی ایک لازوال طنزیہ سبق ہے جو محض باتوں کو عمل پر فوقیت دینے کی حماقت کو ظاہر کرتی ہے۔ یہ ایک مزاحیہ مگر تیز تنبیہ ہے کہ اگر کوئی صرف باتوں پر انحصار کرے اور ذمہ داری یا نتائج نہ دے، تو وہ ذلت اور رسوائی کا شکار ہو سکتا ہے، یہ سبق قدیم فارس میں بھی اتنا ہی اہم تھا جتنا آج کے دور میں ہے، اور آئندہ بھی رہے گا۔ کہانی کا مرکزی کردار ''خپل'' ایک باتونی معمار ہے، جو شاہ پیش، ایک فارس بادشاہ کو اپنے محل کو مکمل کرنے میں اپنی غفلت اور سستی کو چھپانے کے لیے خوشامد اور فصاحت کا استعمال کرتا ہے۔ اگرچہ اس کے الفاظ متاثر کن ہیں اور اس کے اعمال اس کی حقیقی کارکردگی اور عزم کی کمی کو ظاہر کرتے ہیں۔ شاہ پیش اسے طنز و مزاح سے بھرپور اعزازات دے کر در اصل خپل کو اس کی سستی کی سزا دیتا ہے اور ظاہر کرتا ہے کہ باتوں کو عمل سمجھنا کتنا خطرناک ہے۔

Glossary (فرہنگ):

Words	Meanings
anecdote (قصہ)	a short, interesting or funny story about a real person or event ایک مختصر، دل چسپ یا مزاحیہ کہانی جو کسی حقیقی شخص یا واقعہ کے بارے میں ہو

stepacademyofficial.com

contrived (بناوٹی)	planned in advance and not natural or what somebody claims it is; written or arranged in a way that is not natural or realistic پہلے سے منصوبہ بند کیا گیا اور قدرتی یا اصلی نہ ہونا؛ ایسی تحریر یا ترتیب جو غیر فطری یا غیر حقیقی ہو
dominateth (غالب ہونا)	to have control, influence, or power over something or someone It is used in older or poetic texts, often in a more formal or elevated context. For example, "He dominateth the land," means "He dominates the land. کسی چیز یا شخص پر کنٹرول، اثر یا طاقت رکھنا۔ یہ پرانے یا شعری متون میں زیادہ رسمی یا بلند انداز میں استعمال ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر: "یعنی" وہ زمین پر غالب ہے۔"
gabble (جلدی جلدی بولنا)	to talk quickly so that people cannot hear you clearly or understand you اتنی تیزی سے بولنا کہ لوگ آپ کی بات کو واضح طور پر نہ سن سکیں یا سمجھ سکیں
hath (ہے، پرانا استعمال)	has (old use) "Has" کا قدیم استعمال۔
intersperse (شامل کرنا)	to put something in something else or among or between other things کسی چیز کو دوسری چیزوں میں یا ان کے درمیان رکھنا
loquacious (باتونی)	talking a lot بہت زیادہ بات کرنے والا
mason (رندھا، پتھروں کا کاریگر)	a person who builds using stone, or works with stone وہ شخص جو پتھر سے کام کرتا ہے یا پتھروں سے عمارت بناتا ہے
nosegay (چھوٹا پھولوں کا گچھا)	a small bunch of flowers پھولوں کا ایک چھوٹا سا گچھا
obelisk (لمبا پتھر کا ستون)	a tall pointed stone column with four sides, put up in memory of a person or an event چار پہلوؤں والا لمبا نوکیلا پتھر کا ستون جو کسی شخص یا واقعہ کی یاد میں کھڑا کیا جاتا ہے
posture (جسم کی وضع قطع)	the position in which you hold your body when standing or sitting وہ حالت جس میں آپ کھڑے یا بیٹھے ہوتے ہیں
transfix (جسمانی حرکت روک دینا)	to make somebody unable to move because they are afraid, surprised, etc. کسی کو حرکت سے روک دینا، خاص طور پر خوف یا حیرت کی وجہ سے

Reading and Critical Thinking مطالعہ اور تنقیدی سوچ

Answer the following questions: درج ذیل سوالات کے جواب تحریر کریں۔

1. **What is the central message conveyed through the fate of Khipil, and how is it relevant to people who rely more on words than actions?**

"خپل کی قسمت کے ذریعے کہانی کا مرکزی پیغام کیا ہے، اور یہ اُن لوگوں کے لیے کس طرح موزوں ہے جو عمل سے زیادہ الفاظ پر انحصار کرتے ہیں؟"

Ans. Khipil's fate shows that people who only talk but don't work eventually face shame and punishment. Khipil tried to hide his laziness through flattering words, but the king exposed him. This is a lesson for those who speak more and act less.

خپل کی قسمت یہ ظاہر کرتی ہے کہ جو لوگ صرف باتیں کرتے ہیں اور کام نہیں کرتے انھیں بالآخر شرمندگی اور سزا کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ خپل نے چاپلوسی الفاظ کے ذریعے اپنی سستی کو چھپانے کی کوشش کی لیکن بادشاہ نے اسے بے نقاب کیا۔ یہ ان لوگوں کے لیے سبق ہے جو زیادہ بولتے ہیں اور کم کام کرتے ہیں۔

2. **How does Shahpesh use sarcasm and irony in his treatment of Khipil, and what does this reveal about his leadership style?**

"شاہ پیش کس طرح طنز اور ہنسی کے انداز میں خپل سے سلوک کرتا ہے، اور یہ اس کی قیادت کے انداز کو کس طرح ظاہر کرتا ہے؟"

Ans. Shahpesh didn't scold Khipil directly. Instead, he made him suffer through ironic praise and fake rewards. This shows Shahpesh's clever leadership style-he punished without harshness, using

stepacademyofficial.com

humour and wisdom.

شاہ پیش خپل کو براہ راست سزا نہیں دیتا۔ اس کی بجائے وہ طنزیہ تعریف اور جعلی انعامات کے ذریعے اس کو سزا دیتا۔ یہ شاہ پیش کے ہوشیار قیادت کے انداز کو ظاہر کرتا ہے اس نے مزاح اور دانش مندی کا استعمال کرتے ہوئے بغیر کسی روک ٹوک کے سزا دی۔

3. **How does Khipil's character evolve from the start of the story to the end? Does he become more fearful, defiant, or resigned? Provide examples.**

کیا خپل کے کردار میں کہانی کے آغاز سے آخر تک کوئی ارتکا آتا ہے؟ کیا وہ زیادہ خوف زدہ، انکاری یا تابع بن جاتا ہے؟ مثالیں دیں۔

Ans. Khipil's character undergoes no evolution in the begining of this story. He tries to befool the king, Shahpesh with his flattering tongue. He feigns as if the king would not take a notice of his negligence. For example: he presents everything of the court verbally.

کہانی کے آغاز میں خپل کے کردار میں کوئی ارتکا نہیں آتا۔ وہ اپنی خوشامدی زبان سے بادشاہ شاہ پیش کو بے وقوف بنانے کی کوشش کرتا ہے۔ وہ بہانہ کرتا ہے جیسے کہ بادشاہ اس کی غفلت کو نظر انداز کر دے گا۔ مثال کے طور پر وہ دربار کی ہر چیز کو لفظوں میں پیش کرتا ہے۔

4. **How does the setting of an unfinished palace function symbolically to reflect Khipil's incompetence and the consequences of idle talk?**

ایک نامکمل محل کا منظر کیسے خپل کی نااہلی اور فضول باتوں کے نتائج کی علامت کے طور پر کام کرتا ہے؟

Ans. The unfinished palace symbolizes Khipil's failure and incompetence. It reflects how his idle talk and boasting led to nothing real. Despite clever words, he lacked action, showing that words alone can't build success-actions are essential.

ادھورا محل خپل کی ناکامی اور نااہلی کی علامت ہے۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ کس طرح اس کی فضول باتیں اور شیخی کسی عملی نتیجے تک نہ پہنچ سکیں۔ دانش مندانہ باتوں کے باوجود، وہ عمل سے محروم تھا، جو ثابت کرتا ہے کہ صرف الفاظ سے کامیابی حاصل نہیں ہوتی..... عمل ضروری ہے۔

5. **Shahpesh uses a metaphor about the farm servant who failed to sow seeds. What does this metaphor reveal about his perspective on Khipil's work?**

شاہ پیش ایک فارم کے ملازم کا استعارہ استعمال کرتا ہے جو بیج بونا بھول گیا تھا۔ یہ استعارہ خپل کے کام کے تناظر میں کس طرح استعمال کیا گیا ہے؟

Ans. Shahpesh compares Khipil's with the farm servant who neglected the time of sowing seeds. This metaphor reveals the neglegence and laziness of Khipil's who ignored the kings command to build a palace. Instead, he indulged in narrating annecdotes and stories to the workers.

شاہ پیش خپل کا موازنہ ایک فارم کے ملازم سے کرتا ہے جس نے بیج بونے کے وقت غفلت سے کام لیا۔ یہ استعارہ خپل کی غفلت اور سستی کو ظاہر کرتا ہے جس نے بادشاہ کے محل تعمیر کرنے والے حکم کو نظر انداز کیا، اس کی بجائے وہ ملازموں کو قصے کہانیاں سنانے میں مشغول رہا۔

6. **How does the story begin (exposition), and what key information do we learn about Shahpesh and Khipil?**

کہانی کس طرح شروع ہوتی ہے (تعریف) اور ہمیں شاہ پیش اور خپل کے بارے میں کیا اہم معلومات ملتی ہیں؟

Ans. The story begins with an introduction to King Shahpesh and his courtier Khipil. Shahpesh is shown as a wise and observant king, while Khipil is a clever talker known for his flattering words. We learn that Khipil gained favor through speech, not action, setting the stage for the story's theme.

کہانی کا آغاز بادشاہ شاہ پیش اور اس کے درباری خپل کے تعارف سے ہوتا ہے۔ شاہ پیش کو ایک دانش مند اور باخبر بادشاہ دکھایا گیا ہے، جب کہ خپل ایک چرب زبان چاپلوس ہے۔ ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ خپل نے باتوں سے مقام حاصل کیا، نہ کہ عمل سے، جو کہانی کے مرکزی خیال کی بنیاد رکھتا ہے۔

7. **Discuss the style of the story. How does the use of elevated, poetic language and classical story-telling techniques e.g. fables, satire, embedded poetry contribute to the effectiveness of the story?**

کہانی کا اسلوب کیسا ہے؟ کس طرح بلند، ادبی زبان اور روایتی طرز بیان (جیسے حکایات، طنز، شاعری) کہانی کو مؤثر بناتے ہیں؟

Ans. The story uses rich, poetic words and styles like fables and satire to deliver deep lessons. This makes it entertaining yet meaningful, helping readers enjoy and learn at the same time.

کہانی میں پراثر، شاعرانہ الفاظ اور انداز جیسے حکایات اور طنز کا استعمال کیا گیا ہے تاکہ گہرے اسباق پہنچائے جا سکیں۔ یہ اسے دل چسپ اور بامعنی بناتا ہے جو ایک ہی

stepacademyofficial.com

وقت میں قارئین کو سیکھنے اور لطف اندوز ہونے میں مدد دیتا ہے۔

8. How do humour, wit, and satire often serve as methods of story-telling to comment on social and political issues?

طنز، مزاح اور ذہانت کس طرح اکثر کہانی سنانے کے طریقے کے طور پر سماجی و سیاسی مسائل پر تبصرہ کرنے کا ذریعہ بنتے ہیں؟

Ans. Such styles like humour, wit and satire help to reveal the truth in a fun way. The story criticizes fake speakers and lazy workers using jokes and irony, which leaves a lasting message for society and rulers.

ایسے انداز جیسے مزاح، ذہانت اور طنز سچ کو دلچسپ انداز میں بیان کرنے میں مدد دیتے ہیں۔ کہانی جھوٹ بولنے والوں اور سست لوگوں پر طنز اور مزاح کے ذریعے تنقید کرتی ہے جو معاشرے اور حکمرانوں کے لیے ایک دیرپا پیغام چھوڑتی ہے۔

B. Complete the sentences using the correct form of the words from the list below.

(wrath, humiliate, punish, construct, mock, loyal)

نیچے دیے گئے الفاظ کی درست شکل استعمال کر کے جملے مکمل کریں۔

1. Khipil faced the king's__________after failing to complete the palace.

Ans. Khipil faced the king's **wrath** after failing to complete the palace.

2. Shahpesh used his authority to__________Khipil in front of others.

Ans. Shahpesh used his authority to **humiliate** Khipil in front of others.

3. The builder tried to remain__________to his master, despite the unfair treatment.

Ans. The builder tried to remain **loyal** to his master, despite the unfair treatment.

4. The incomplete palace led to Khipil's severe__________.

Ans. The incomplete palace led to Khipil's severe **punishment**.

5. The guards stood ready to __________ the builder if he tried to escape.

Ans. The guards stood ready to **mock** the builder if he tried to escape.

6. Despite his fear, Khipil continued to__________the palace.

Ans. Despite his fear, Khipil continued to **construct** the palace.

C. Choose the correct option for each question.

ہر سوال کے لیے درست جواب کا انتخاب کریں۔

1. What was Shahpesh's main reason for punishing Khipil?

a) Khipil stole from the treasury.
b) Khipil failed to complete the palace.
c) Khipil insulted the king publicly.
d) Khipil disobeyed the king's orders.

2. How did Shahpesh demonstrate his anger towards Khipil?

a) He banished Khipil from the kingdom.
b) He ordered the guards to imprison Khipil.
c) He made Khipil sit surrounded by guards with arrows.
d) He ordered the destruction of the palace.

3. What was the reaction of the people when they saw Khipil being punished?

a) They felt sympathy for him.
b) They helped Khipil escape.
c) They laughed at his suffering.
d) They reported it to the king.

4. Khipil was hesitant to step forward because:

a) He was afraid of heights.
b) He could not swim.
c) He was angry at the king.
d) He did not want to complete the palace.

5. What was Shahpesh's final punishment for Khipil?

a) Execution in front of the court.
b) Being thrown into a deep well.
c) Daily humiliation with the 'bath of surprise".
d) Forced exile from the kingdom.

Answers:

1.	b)	2.	c)	3.	c)	4.	b)	5.	c)

stepacademyofficial.com

Vocabulary and Grammar ذخیرہ الفاظ اور قواعد

A. **Read the sentences below. Use context clues to determine the meaning of the underlined words. Write your answer.**

نیچے دیے گئے جملے غور سے پڑھیں۔ سیاق وسباق کی مدد سے زیر خط الفاظ کے معانی معلوم کریں۔ اپنا جواب لکھیں۔

1. **Shahpesh's wrath was swift, leaving Khipil in fear.**

Ans. Wrath means: **great anger**

2. **Khipil's actions were met with humiliation, making him the subject of mockery.**

Ans. Humiliation means: **a feeling of deep shame or embarrassment**

3. **The guards stood with their arrows bent, ready to enforce the king's command.**

Ans. Bent means: **aimed or directed**

B. **Construct two complex sentences and one compound-complex sentence using the given prompts.**

دیے گئے نکات کی مدد سے دو پیچیدہ جملے اور ایک مرکب پیچیدہ جملہ بنائیں۔

1. **Although Khipil was afraid,...**

Ans. Although Khipil was afraid, **he obeyed the king's order and stepped forward**.

اگرچہ خپل خوف زدہ تھا، پھر بھی اس نے بادشاہ کا حکم مانا اور آگے بڑھا۔

2. **Shahpesh gave his command, and ... but...**

Ans. Shahpesh gave his command, and **the guards followed it immediately**, but **Khipil still hesitated**.

شاہ پیش نے حکم دیا، اور محافظوں نے فوراً اس پر عمل کیا، لیکن خپل پھر بھی ہچکچایا۔

C. **Rewrite the following sentences to maintain parallel structure.**

مندرجہ ذیل جملوں کو دوبارہ اس طرح لکھیں کہ ان میں متوازی ساخت برقرار رہے۔

1. **Khipil was clever, resourceful, and he had a good memory.**

Ans. Khipil was clever, resourceful, and had a good memory.

2. **The punishment was harsh, humiliating, and made Khipil fearful.**

Ans. The punishment was harsh, humiliating, and frightening to Khipil.

D. **Complete the following conditional sentences.** درج ذیل شرطیہ جملوں کو مکمل کریں۔

1. **If Khipil finishes the palace on time,... (Type 1)**

Ans. If Khipil finishes the palace on time, **the king will reward him**.

اگر خپل محل وقت پر مکمل کرتا ہے تو بادشاہ اسے انعام دے گا۔

2. **If Khipil were a loyal builder,... (Type 2)**

Ans. If Khipil were a loyal builder, **he would complete the palace sincerely**.

اگر خپل ایک وفادار معمار ہوا، تو وہ محل کو خلوص سے مکمل کرے گا۔

E. **Use the appropriate modal verbs (must, might, should, could) to complete the sentences.**

درج ذیل جملوں کو مکمل کرنے کے لیے مناسب امدادی افعال (could, should, might, must) استعمال کریں۔

1. **Khipil _______ have been more careful in his work.**

Ans. Khipil **should** have been more careful in his work.

خپل کو اپنے کام میں زیادہ محتاط ہونا چاہیے تھا۔

2. **Shahpesh ________ be testing Khipil's loyalty with this punishment.**

Ans. Shahpesh **might** be testing Khipil's loyalty with this punishment.

شاہ پیش شاید اس سزا کے ذریعے خپل کی وفاداری کو آزما رہا ہے۔

3. **If you want to avoid such humiliation, you _________ follow the given orders carefully.**

Ans. If you want to avoid such humiliation, you **must** follow the given orders carefully.

اگر تم ایسی ذلت سے بچنا چاہتے ہو تو دیے گئے احکامات کو غور سے ماننا ہوگا۔

stepacademyofficial.com

F. **Identify the participles and gerunds in the following sentences.** درج ذیل جملوں میں سے صفت فعل اور اسم مصدر کی نشان دہی کریں۔

1. **Trembling** with fear, Khipil stepped forward.
2. **Building** the palace was a **challenging** task for Khipil.
3. Shahpesh enjoyed **watching** Khipil's struggle.

G. **Rewrite the following sentences with the correct punctuation.** درست رموز اوقاف کے ساتھ درج ذیل جملوں کو دوبارہ لکھیں۔

1. Khipil knew one thing he could not escape the king's wrath.

Ans. Khipil knew one thing: he could not escape the king's wrath. کھپل ایک بات جانتا تھا: وہ بادشاہ کے غضب سے نہیں بچ سکتا تھا۔

2. The punishment was cruel it was a lesson for everyone.

Ans. The punishment was cruel; it was a lesson for everyone. سزا ظالمانہ تھی؛ یہ سب کے لیے ایک سبق تھی۔

3. Shahpesh ordered his guards to prepare Khipil's bath-a bath of humiliation.

Ans. Shahpesh ordered his guards to prepare Khipil's bath, a bath of humiliation.

شاہ پیش نے اپنے محافظوں کو کھپل کا غسل تیار کرنے کا حکم دیا، ایک ذلت آمیز غسل۔

Oral Communication زبانی بول چال

Role-Play (Pairs or Small Groups) کردار نبھانا (طالب علموں کے جوڑے یا چھوٹا گروہ)

1. **Choose a Scene: Select a key moment from the story (e.g., Shahpesh punishing Khipil).**

ایک منظر کا انتخاب کریں: کہانی کا اہم ترین لمحہ منتخب کریں (مثال کے طور پر شاہ پیش کا کھپل کو سزا دینا)۔

کردار سونپنا: (شاہ پیش، کھپل، محافظ، تماشائی)

2. **Assign Roles: (Shahpesh, Khipil, Guards, Onlookers).**

Perform: Use dialogue from the text or your own words. Focus on expression and voice.

اداکاری: کہانی کے متن یا اپنے لفظوں پر مشتمل مکالمہ استعمال کریں۔ لفظوں کے تاثر اور لہجے پر دھیان دیں۔

Ans. Practical work عملی کام

Writing Skills تحریری مہارتیں

A. **Write a narrative from the perspective of a character who has just been betrayed by someone they trusted. Describe the emotional impact of this betrayal and the steps the character takes to either confront the betrayer or rebuild their trust in others. Your story should have a clear beginning, middle, and end. Focus on the emotional conflict, the decisions the character makes, and how the betrayal shapes their future relationships.**

ایک ایسے کردار کے نقطہ نظر سے کہانی لکھیں جسے ابھی کسی ایسے شخص نے دھوکہ دیا ہو جس پر وہ بھروسا کرتا تھا۔ اس دھوکہ دہی کے جذباتی اثرات کو بیان کریں اور وہ اقدامات بتائیں جو کردار دھوکہ دینے والے کا سامنا کرنے کے لیے یا دوسروں پر دوبارہ بھروسا قائم کرنے کے لیے کرتا ہے۔ آپ کی کہانی کی واضح ابتداء، وسط، اور انجام ہونا چاہیے۔ جذباتی کشمکش، کردار کے کیے گئے فیصلے، اور دھوکہ دہی کے بعد اس کے مستقبل کے تعلقات پر اس کے اثرات پر توجہ دیں۔

Ans. I had always trusted him completely. From the moment we met, he seemed like a friend who understood me, someone I could count on. But today, everything shattered. I found out he had been betraying me-sharing my secrets and plotting behind my back. The shock hit me like a wave. My heart sank, and I felt a cold emptiness where trust once lived.

At first, I was overwhelmed with anger and confusion. How could he do this? The person I confided in, the one I believed had my best interests at heart, had deceived me. I replayed our conversations in my mind, searching for signs I had missed. My emotions were tangled-hurt, disbelief, and deep sadness mixed with burning resentment.

After hours of turmoil, I knew I had to decide what to do next. I could confront him and demand answers, but I worried it might only deepen the pain. Or, I could choose to distance myself and rebuild my life carefully, learning to trust again but more wisely. I chose to confront him once, not with anger but with calm questions. His reaction confirmed what I feared, and I realized that

stepacademyofficial.com

forgiveness might not come easily.

In the weeks that followed, I focused on healing. I leaned on my true friends and family, who reminded me that trust is precious but not unlimited. I learned to listen more carefully, observe actions rather than just words, and protect my heart without shutting it off completely.

This betrayal changed me. It made me stronger, more cautious, yet still hopeful. I understood that not everyone deserves my trust, but those who do must be valued deeply. Moving forward, I vowed to build relationships grounded in honesty and respect-where actions speak louder than promises.

میں نے ہمیشہ اس پر مکمل اعتماد کیا تھا۔ جب ہم ملے تو وہ ایسا دوست لگا جو مجھے سمجھتا تھا، جس پر میں بھروسا کر سکتا تھا۔ لیکن آج، سب کچھ ٹوٹ گیا۔ مجھے پتہ چلا کہ وہ میرے پیچھے سازش کر رہا تھا، میرے راز دوسروں کو بتا رہا تھا۔ یہ جھٹکا میرے لیے زلزلے کی مانند تھا۔ میرا دل بیٹھ گیا اور جہاں کبھی بھروسا تھا، وہاں خالی پن محسوس کیا۔

شروع میں، میں غصے اور الجھن میں تھا۔ وہ ایسا کیسے کر سکتا تھا؟ جسے میں نے اپنا سب کچھ بتایا تھا، جس نے میرا خیال رکھا تھا، وہی مجھے دھوکہ دے گیا۔ میں نے اپنی گفت گو بار بار ذہن میں دہرائی، شاید کوئی اشارہ رہ گیا ہو جو میں نے نوٹ نہ کیا ہو۔ میرے جذبات الجھے ہوئے تھے دکھ، بے یقینی، گہرا غم جو شدید ناراضگی کے ساتھ ملے ہوئے تھے۔

کئی گھنٹوں کی کوفت کے بعد، مجھے فیصلہ کرنا تھا کہ آگے کیا کرنا ہے۔ میں اس کا سامنا کر کے جواب مانگ سکتا تھا، مگر مجھے ڈر تھا کہ اس سے درد مزید بڑھے گا۔ یا پھر، میں خود کو دور کر کے زندگی کا نیا آغاز کر سکتا تھا، سوچ سمجھ کر دوبارہ بھروسا کرنا سیکھ سکتا تھا۔ میں نے ایک بار اس کا سامنا کرنے کا فیصلہ کیا، غصے کے ساتھ نہیں بل کہ پرسکون سوالات کے ساتھ۔ اس کے جواب نے میری شک کو مزید یقین میں بدل دیا، اور مجھے سمجھ آیا کہ معاف کرنا آسان نہیں ہوگا۔

اگلے ہفتوں میں، میں نے اپنی صحت یابی پر توجہ دی۔ میں نے اپنے سچے دوستوں اور خاندان والوں کا سہارا لیا، جنھوں نے مجھے یاد دلایا کہ بھروسا قیمتی ہے مگر لامحدود نہیں۔ میں نے غور سے سننا سیکھا، الفاظ سے زیادہ عمل کو پرکھنا سیکھا، اور اپنے دل کا تحفظ کرنا سیکھا مگر اسے مکمل بند نہیں کیا۔

یہ دھوکہ دہی مجھے بدل گئی۔ اس نے مجھے مضبوط اور محتاط بنا دیا، مگر امید سے بھرپور بھی رکھا۔ میں نے سمجھا کہ ہر کوئی میرے بھروسے کا مستحق نہیں، مگر جو ہے اسے بہت قدر دینی چاہیے۔ آگے بڑھتے ہوئے، اب میں ایسے تعلقات بناؤں گا جو ایمان داری اور احترام پر مبنی ہوں..... جہاں الفاظ نہیں بل کہ عمل بولتے ہوں۔

B. **Select a short news article from an English newspaper. Rewrite the article by editing and proofreading it for grammar, punctuation, and clarity. Then, translate the final version into Urdu, ensuring the meaning and tone are preserved.**

ایک انگریزی اخبار سے مختصر مضمون منتخب کریں۔ مضمون دوبارہ لکھتے ہوئے گرامر، رموزِ اوقاف، اور وضاحت کے لحاظ سے درست اور بہتر کریں۔ پھر اس کی حتمی شکل کا اردو میں ترجمہ کریں، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ معنی اور انداز قائم رہیں۔

Ans. Selected Article:

Title: Istanbul Covered in Snow - Level 3

Source: NewsinLevels.com

Date: March 3, 2023

Original Article: A snowstorm in Istanbul has forced the closure of a key shipping channel. The Bosphorus Strait divides Istanbul into Asian and European districts, but around 24 inches (61 centimeters) of snow has fallen in two days, leaving at least 13 ships waiting to enter the strait at both ends. Some 10,000 tankers carry 115 million tons of petroleum products through the narrow, winding strait each year. It's not unusual for the strait to close - maritime authorities regularly shut it in winter months due to reduced visibility, raising cargo cost. The snow has also affected travel across the rest of the country with more than 300 scheduled flights grounded by Turkish Airlines. Members of the Besiktas football team have also been stranded at the airport. The Istanbul side is scheduled to play Liverpool in England on Thursday. And icy roads are said to have led to more than 800 traffic accidents since late on Tuesday.

stepacademyofficial.com

Rewritten and Proofread Version نظر ثانی اور تصحیح شدہ صورت

A severe snowstorm in Istanbul has led to the closure of the Bosphorus Strait, a crucial shipping route dividing the city into its Asian and European sides. Over the past two days, approximately 24 inches (61 centimeters) of snow have accumulated, causing at least 13 vessels to be stranded at both entrances of the strait. This closure is not unprecedented; maritime authorities often suspend operations during winter months due to poor visibility, which increases shipping costs. The snowstorm has also disrupted domestic travel, with Turkish Airlines grounding over 300 flights nationwide. Additionally, members of the Besiktas football team are among those stranded at the airport. The team is scheduled to play against Liverpool in England on Thursday. The inclement weather has also resulted in more than 800 traffic accidents since Tuesday evening, attributed to icy road conditions.

استنبول میں شدید برف باری کے باعث باسفورس اسٹریٹ، جو شہر کو ایشیائی اور یورپی حصوں میں تقسیم کرتی ہے، بند ہو گئی ہے۔ گزشتہ دو دنوں میں تقریباً 24 انچ (61 سینٹی میٹر) برف گری ہے، جس کی وجہ سے کم از کم 13 بحری جہاز دونوں طرف اسٹریٹ میں داخل ہونے کے انتظار میں پھنس گئے ہیں۔ یہ بندش غیر معمولی نہیں ہے کیونکہ سمندری حکام سردیوں میں نظر کی کمی کی وجہ سے اس راستے کو اکثر بند کر دیتے ہیں، جس کی وجہ سے سامان کی قیمتوں میں اضافہ ہوتا ہے۔ برف باری نے ملک کے دیگر حصوں میں سفر کو بھی متاثر کیا ہے، ترک ایئر لائنز نے 300 سے زائد پروازیں منسوخ کر دی ہیں۔ مزید برآں بشکتاش فٹ بال ٹیم کے ارکان بھی ہوائی اڈے پر پھنس گئے ہیں۔ یہ ٹیم جمعرات کو انگلینڈ میں لیورپول کے خلاف میچ کھیلنے والی ہے۔ برف کی وجہ سے سڑکوں پر پھسلن کے باعث منگل کی رات سے اب تک 800 سے زائد ٹریفک حادثات ہو چکے ہیں۔

Objective Type Questions

Choose the correct option (Synonyms):

1. **They relate that Shahpesh, the Persian, commanded the building of a palace.**
   (A) avoided (B) ignored (C) decreed (D) delayed
2. **The work lingered from the first year of the reign of Shahpesh.**
   (A) improved (B) succeeded (C) ended (D) dragged
3. **Interspersed with anecdotes and recitations and poetic instances.**
   (A) songs (B) readings (C) arguments (D) dances
4. **They were like pleased flocks whom the shepherd hath led.**
   (A) enemies (B) groups (C) soldiers (D) trees
5. **To a pasture freshened with brooks.**
   (A) road (B) meadow (C) mountain (D) village
6. **Freshened with brooks.**
   (A) deserts (B) fires (C) streams (D) winds
7. **There to feed indolently.**
   (A) hurriedly (B) lazily (C) wisely (D) carefully
8. **Interspersed with anecdotes and recitations.**
   (A) laws (B) short stories (C) punishments (D) speeches
9. **A palace to fill foreign kings and sultans with the distraction of envy;"**
   (A) admiration (B) happiness (C) jealousy (D) support
10. **It is, O Sovereign of the time, a site, this site I have chosen..."**
    (A) servant (B) ruler (C) citizen (D) minister
11. **A site, this site I have chosen, to occupy the tongues of travellers..."**
    (A) abandon (B) ignore (C) engage (D) silence
12. **"Shahpesh smiled and said, 'The site is good! I laud the wisdom of Ebn Busrac, where he exclaims"**
    (A) declares (B) whispers (C) denies (D) forgets

stepacademyofficial.com

13. Which is the builder's first and chief requisition for a noble palace..."

(A) rejection (B) protest (C) requirement (D) extra

14. A palace to fill foreign kings and sultans with the distraction of envy..."

(A) focus (B) silence (C) peace (D) disturbance

15. "I laud the wisdom of Ebn Busrac, where he exclaims..."

(A) praise (B) hide (C) blame (D) insult

16. "There was once a farm-servant that, having neglected in the seed-time to sow..."

(A) managed (B) obeyed (C) tended (D) ignored

17. The abundance of weeds that coloured the land everywhere."

(A) plenty (B) shortage (C) decline (D) poverty

18. The abundance of weeds that coloured the land everywhere."

(A) wild plants (B) flowers (C) fruits (D) crops

19. He sat by half-erected obelisks, and columns pierced and chipped."

(A) monuments (B) walls (C) flags (D) chains

20. He sat by half-erected obelisks, and columns pierced and chipped."

(A) burnt (B) joined (C) punctured (D) hidden

21. The columns pierced and chipped, of the palace of his building."

(A) cracked (B) decorated (C) mended (D) polished

22. "And he was bewildered at the words spoken by Shahpesh..."

(A) confident (B) aware (C) angry (D) confused

23. But now the King exalted him, and admired the perfection..."

(A) ignored (B) scolded (C) praised (D) pushed

24. It was his assiduity; feigning not to behold his negligence."

(A) diligence (B) laziness (C) hesitation (D) boredom

25. It was his assiduity feigning not to behold his negligence."

(A) forgetting (B) ignoring (C) pretending (D) rejecting

26. It was his assiduity , feigning not to behold his negligence."

(A) see (B) smell (C) build (D) drop

27. "Presently they went up winding balusters to a marble terrace..."

(A) straight (B) smooth (C) twisting (D) narrow

28. "Presently they went up winding balusters to a marble terrace..."

(A) railings (B) floors (C) walls (D) corners

29. "Such is thy devotion and constancy in toil, O Khipil... "

(A) steadiness (B) change (C) confusion (D) idleness

30. "Such is thy devotion and constancy in toil, O Khipil... "

(A) fun (B) laziness (C) labor (D) sleep

31. As it chanceth, there is a gap, O King!"

(A) vanishes (B) shines (C) happens (D) flies

32. The gap is visible and manifest, and it is an incomplete part..."

(A) hidden (B) doubtful (C) obvious (D) imaginary

33. I see no distinction between one part and another.

(A) difference (B) match (C) repeat (D) similarity

34. The place is unique in beauty and proportion... "

(A) balance (B) size (C) cost (D) light

stepacademyofficial.com

35. The builder four years in its building; so advance, do my bidding.
(A) plan (B) job (C) wish (D) command

36. This is an apt contrivance for a bath, Khipil.
(A) invention (B) failure (C) danger (D) punishment

37. When much talking hath fatigued thee.
(A) awakened (B) excited (C) relaxed (D) tired

38. For a privilege, I give thee permission to sit in the marble chair.
(A) punishment (B) rule (C) debt (D) honor

39. As a mark of my approbation, I give thee permission.
(A) rejection (B) doubt (C) denial (D) approval

40. 'Tis eloquent, O great King!
(A) well-expressed (B) weak (C) long (D) dull

41. Comprehensiveness would be its portion.
(A) simplicity (B) completeness (C) error (D) smallness

42. It alludeth not to the delight of chafing.
(A) hides (B) refers (C) defines (D) denies

43. The delight of chafing rages in me.
(A) rubbing (B) laughing (C) running (D) hiding

44. This nosegay, O Khipil, it is for thee to present.
(A) book (B) bouquet (C) perfume (D) fruit

45. What about my mercy for ......? For thy nettled nose.
(A) clean (B) smooth (C) irritated (D) relaxed

46. If the whim seize thee.
(A) grip (B) leave (C) forget (D) ignore

47. His tongue drooped like the tongue of a heavy bell.
(A) lifted (B) hung down (C) danced (D) froze

48. That when it soundeth giveth forth mournful sounds.
(A) sad (B) joyful (C) loud (D) playful

49. He had also the look of one battered with many beatings.
(A) beaten (B) praised (C) rewarded (D) protected

50. Now, the King ceased not persecuting Khipil and that man which runneth to seed in gabble, as the poet says in his wisdom:
(A) stopped (B) continued (C) began (D) delayed

51. "Three days and three nights was Khipil gasping without water..."
(A) calm (B) relaxed (C) panting (D) steady

52. "He was compelled to drink of the drought of the fountain..."
(A) forced (B) allowed (C) invited (D) tempted

53. "So the wisdom of the King was applauded, and men wotted he knew how to punish offences..."
(A) ignored (B) praised (C) criticized (D) questioned

stepacademyofficial.com

54. "And my grace is thy <u>chastisement</u>."

(A) favor (B) punishment (C) kindness (D) wrath

55. "By him on <u>gabblers</u> and idlers..."

(A) writers (B) chatterers (C) listeners (D) readers

56. "Well is that wisdom worthy to be sung, which raised the Palace of the <u>Wagging Tongue</u>!"

(A) quiet (B) mute (C) reserved (D) chattering

Answers:

1. (C)	2. (D)	3. (B)	4. (B)	5. (B)	6. (C)	7. (B)	8. (B)	9. (C)	10. (B)
11. (C)	12. (A)	13. (C)	14. (D)	15. (A)	16. (D)	17. (A)	18. (A)	19. (A)	20. (C)
21. (A)	22. (D)	23. (C)	24. (A)	25. (C)	26. (A)	27. (C)	28. (A)	29. (A)	30. (C)
31. (C)	32. (C)	33. (A)	34. (A)	35. (D)	36. (A)	37. (D)	38. (D)	39. (D)	40. (A)
41. (B)	42. (B)	43. (A)	44. (B)	45. (C)	46. (A)	47. (B)	48. (A)	49. (A)	50. (A)
51. (C)	52. (A)	53. (B)	54. (B)	55. (B)	56. (D)				

❑ Choose the correct option(Knowledge based MCQs)

1. **Who commanded the building of the palace?**

(A) Shahpesh (B) Khipil (C) Masons (D) River-side workers

2. **How long did the construction of the palace take?**

(A) One year (B) Two years (C) Four years (D) Five years

3. **What were the workers doing while Khipil recited to them?**

(A) Working hard (B) Resting lazily
(C) Listening attentively to orders (D) Playing games

4. **What was Khipil doing while sitting among the workers?**

(A) Giving instructions (B) Measuring the stones
(C) Reciting adventures, anecdotes, and poetry (D) Designing the palace

5. **Who were Khipil's companions at the work site?**

(A) Builders and masons (B) Slaves of burden and stonecutters
(C) Guards (D) His family

6. **What was Khipil's relationship with the workers while at the site?**

(A) He was supervising them (B) He was working alongside them
(C) He was entertaining them with stories and poetry
(D) He was giving orders to them

7. **How did the workers listen to Khipil's recitations?**

(A) With great attention (B) Indifferently
(C) With enjoyment and a sense of humor (D) With impatience

8. **What was Khipil's role at the work site?**

(A) King's supervisor (B) Architect of the palace
(C) Builder and storyteller (D) Stonecutter

9. **How did Khipil describe the site chosen for the palace?**

(A) A common and unremarkable location (B) A site difficult for construction
(C) A barren and empty land
(D) A place that would captivate foreign kings and poets

stepacademyofficial.com

10. **What did Shahpesh say about the farm-servant's actions?**
(A) The servant was wise to sing
(B) The servant failed to sow during the right season
(C) The servant was praised for his work
(D) The servant displayed rich crops

11. **What did Khipil promise about the site?**
(A) It would be a place for relaxation
(B) It would fill travelers with excitement
(C) It would be ignored by poets
(D) It would be difficult to find

12. **What did Shahpesh say about the farm-servant?**
(A) He appreciated the servant's hard work
(B) He compared the servant's actions to Khipil's
(C) He admired the servant's harvest
(D) He blamed the servant for the poor harvest

13. **What does Shahpesh suggest about the richness of the land?**
(A) The land is perfect for building
(B) The land is unsuitable for the palace
(C) It will attract a lot of travelers
(D) It's abundant with weeds, not crops

14. **What did Shahpesh command Khipil to do when they reached the terrace?**
(A) Stop and look around
(B) Walk before him
(C) Inspect the palace further
(D) Return to the city

15. **What did Khipil say when he stopped on the terrace?**
(A) "The view is magnificent!"
(B) "The palace is perfect; let us proceed."
(C) "I need more time to finish the palace."
(D) "We cannot continue, O King, due to a gap."

16. **What did Khipil call the gap he encountered on the terrace?**
(A) A minor inconvenience
(B) A flaw in the design
(C) A wide and manifest gap
(D) An insignificant issue

17. **What did Khipil's mention of the gap reveal about his situation?**
(A) He was attempting to delay the tour
(B) He was concerned about the palace's condition
(C) He believed the gap was a small issue
(D) He hoped Shahpesh would praise his work despite the flaw

18. **How did Shahpesh regard the four-year construction period of the palace?**
(A) As a long time for such a minor project
(B) As proof of the palace's excellence and beauty
(C) As an indication of failure
(D) As something that should have been completed faster

19. **What was Khipil's role during the tour of the palace?**
(A) To take notes on the King's opinions
(B) To explain the palace's design and structure
(C) To walk ahead of Shahpesh as an honor
(D) To fix any issues found by the King

20. **How did Shahpesh display his authority over Khipil during the palace inspection?**
(A) By demanding the palace be stopped and rebuilt
(B) By ignoring Khipil's concerns and pressing forward
(C) By criticizing the quality of work
(D) By praising every detail, even the flaws

21. **What happened when Khipil fell into the gap?**
(A) He swam easily across to the other side
(B) He was saved immediately
(C) He was swallowed by the water and had to be rescued
(D) He managed to climb out by himself

22. **What reward did Shahpesh give Khipil after the incident with the gap?**
(A) A large sum of money
(B) A permanent home in the palace
(C) A new position in his court
(D) Permission to sit in the marble throne

stepacademyofficial.com

23. How did Khipil feel about the King's treatment of him after the incident with the gap?
(A) He was pleased with the King's praise (B) He felt humiliated and angry
(C) He was indifferent to the praise (D) He was embarrassed but grateful

24. What did Shahpesh ultimately give Khipil as a mark of his approval?
(A) A special position in the court (B) Permission to sit in his throne
(C) A valuable reward (D) A private audience with him

25. What role did Shahpesh's guards play in the scenario with the gap?
(A) They assisted Khipil across the gap (B) They encouraged Khipil to keep walking
(C) They forced Khipil to proceed by pointing arrows at him
(D) They criticized Khipil for his hesitation

26. What did Khipil try to avoid during the tour of the palace?
(A) Making mistakes (B) Having his work criticized
(C) Doing anything that would upset the King (D) Being forced to work harder

27. What did Khipil do when Shahpesh asked about the chair?
(A) He admitted that the chair was not yet ready.
(B) He hesitated and said he couldn't find it. (C) He pretended to sit in the chair.
(D) He claimed the chair was incomplete.

28. What did the people do when they saw Khipil sitting in the chair?
(A) They applauded Khipil's bravery.
(B) They ignored him and went about their work.
(C) They laughed loudly at him. (D) They were confused and silent.

29. What was the state of Khipil when the time expired?
(A) He was exhausted but pleased. (B) He was angry at the King.
(C) He was cramped and pitiable to see. (D) He was in a state of happiness.

30. What did Shahpesh instruct Khipil to do after the incident with the chair?
(A) To leave the palace immediately. (B) To finish the construction of the palace.
(C) To prepare a banquet for him.
(D) To lead him to the gardens of dalliance and pleasure.

31. How did the poet describe Khipil's state while walking to the gardens?
(A) With joy and excitement. (B) With confidence and pride.
(C) Rapidly, with energetic steps. (D) Draggingly, with remonstrating members.

32. Why did Khipil fear to move in the chair?
(A) He feared losing his position as builder. (B) He feared the laughter of the people.
(C) He feared being punished with arrows if he moved.
(D) He feared the chair would break.

33. What did Shahpesh mean by saying Khipil had been exalted above men?
(A) He was ridiculing Khipil for his failure. (B) He was elevating Khipil to a new position.
(C) He was praising Khipil for enduring the test.
(D) He was making Khipil the most powerful man in the kingdom

34. What did Khipil find when they arrived at the gardens?
(A) The gardens were full of flowers and trees.
(B) The fountains were flowing, and the gardens were lush.
(C) The gardens were full of weeds and nettles, and the fountains were dry.
(D) The gardens were empty, with no vegetation.

35. What did Shahpesh ask Khipil to do with the flowers?
(A) To plant more flowers.
(B) To pick a handful of flowers and describe their fragrance.
(C) To water the flowers. (D) To decorate the palace with flowers.

stepacademyofficial.com

36. **What did Khipil do when he could not find flowers?**
(A) He plucked nettles instead of flowers.
(B) He searched for flowers elsewhere.
(C) He complained to the King.
(D) He brought artificial flowers to the King.

37. **What happened when Khipil sniffed the nettles?**
(A) His nose became reddened, and he felt an urge to rub it.
(B) He became ill and fainted.
(C) He sneezed repeatedly.
(D) His eyes watered from the smell.

38. **How did Shahpesh encourage Khipil to enjoy the scent of the nettles?**
(A) He ordered him to sniff them quickly.
(B) He repeated a poem about the joy of flowers and fragrance.
(C) He laughed at Khipil for his reaction.
(D) He told him not to enjoy them so much.

39. **What was the overall lesson that Khipil learned from the experience?**
(A) That loyalty to the King was not enough.
(B) That tests of strength and endurance were easy.
(C) That life's challenges often have hidden meanings beyond what is seen.
(D) That building the palace was his sole purpose.

40. **How did Shahpesh view Khipil after the completion of his task?**
(A) He viewed him as a failure.
(B) He viewed him as a true servant of the kingdom.
(C) He viewed him as a worthy and loyal builder.
(D) He did not value Khipil at all.

41. **What role did the metaphor of flowers and nettles play in the story?**
(A) They symbolized the joys of the court.
(B) They symbolized the harsh lessons Khipil had to endure.
(C) They symbolized Khipil's rewards.
(D) They symbolized the beauty of nature.

42. **How does the story of Shahpesh and Khipil end?**
(A) Khipil goes back to his family.
(B) Khipil realizes that the journey was worth the struggle.
(C) Shahpesh goes on a pilgrimage.
(D) Khipil stays in the palace permanently.

43. **What is the main theme of the story?**
(A) The power of intelligence.
(B) The consequences of failure.
(C) The importance of perseverance, humility, and strength.
(D) The value of wealth.

44. **How did Khipil grow as a person by the end of the story?**
(A) He learned to accept challenges and become stronger.
(B) He became more self-centered.
(C) He became resentful of the King.
(D) He lost all interest in his duties.

45. **How did Shahpesh respond to Khipil's comment about "chafing"?**
(A) He ignored Khipil's comment and moved on.
(B) He laughed and advised Khipil not to indulge in "chafing."
(C) He asked Khipil to explain further.
(D) He punished Khipil for his disrespect.

46. **Why did Shahpesh appoint a guard for Khipil?**
(A) To protect Khipil from harm.
(B) To monitor Khipil's behavior.
(C) To ensure Khipil followed the King's orders.
(D) To prevent Khipil from escaping.

stepacademyofficial.com

47. **What did the King observe about Khipil's appearance when he returned?**
(A) Khipil was radiant with joy.
(B) Khipil appeared to be physically hurt, like someone who had been beaten.
(C) Khipil was smiling and carefree. (D) Khipil was ready for the next task.

48. **What comparison did the King use to describe Khipil's appearance?**
(A) He compared Khipil to a lion in battle.
(B) He compared Khipil to a heavy bell with a mournful tone.
(C) He compared Khipil to a flower in bloom.
(D) He compared Khipil to a soldier returning from war.

49. **What did the King ask Khipil about upon his return?**
(A) He asked about Khipil's journey to the palace.
(B) He asked about the presentation of the flowers Khipil had cultivated.
(C) He asked Khipil about his health.
(D) He asked Khipil if he was ready for the next challenge.

50. **What comparison did Shahpesh make about the magnanimity of monarchs?**
(A) He compared it to a grand castle. (B) He compared it to the power of the sword.
(C) He compared it to the sun and rain, fertilizing some while encouraging rankness.
(D) He compared it to a wise philosopher.

51. **How did Shahpesh describe Khipil in relation to his magnanimity?**
(A) He compared Khipil to a flower. (B) He called Khipil a weed.
(C) He called Khipil a servant. (D) He referred to Khipil as a loyal subject.

52. **How long was Khipil forced to endure the drought without water?**
(A) One day and one night. (B) Two days and two nights.
(C) Three days and three nights. (D) Four days and four nights.

53. **How did Shahpesh display Khipil's punishment to the court?**
(A) He kept it a secret.
(B) He made it a public spectacle, showcasing Khipil's "wondrous" pomegranate shoot.
(C) He praised Khipil for his efforts. (D) He took Khipil away to a remote location.

54. **How had Khipil's affairs been before the punishment?**
(A) They had been thriving. (B) They had been very successful.
(C) They had been progressing smoothly.
(D) They had been stagnating, with little progress.

55. **What was the new fashion in business before Khipil's punishment?**
(A) People began to value physical strength over intelligence.
(B) It became fashionable to speak without constructing meaningful thoughts, like Khipil.
(C) People began to work in silence without speaking.
(D) People started following Khipil's exact methods of construction.

56. **What does the story imply about the fate of people who only talk without action?**
(A) They are revered and praised. (B) They are ignored by society.
(C) They are doomed to failure. (D) They are given special privileges.

57. **What happened after Khipil's punishment in the dominions of Shahpesh?**
(A) People began to worship Khipil.
(B) Few sought the honors from Shahpesh meant for gabblers and idlers.
(C) People started imitating Khipil's actions. (D) People became more eager to seek rewards.

58. **What did the poet compare listening to loquacious fools with?**
(A) Thoughts of wealth and prosperity. (B) Thoughts of silence and peace.
(C) Thoughts of Khipil's chair, bath, nosegay, and fount.
(D) Thoughts of building great structures.

stepacademyofficial.com

59. **What is the significance of the "Palace of the Wagging Tongue" in the story?**
(A) It is a place of honor and reward.
(B) It is a place where people who speak foolishly are punished.
(C) It is a palace of wisdom.
(D) It is a metaphor for a place of peace.

60. **How does the poet describe the consequences of Khipil's punishment?**
(A) It was a lesson for all who heard it.
(B) It made Khipil a hero.
(C) It encouraged more people to speak idly.
(D) It caused many to reconsider their actions and avoid being gabblers.

Answers:

1. (A)	2. (C)	3. (B)	4. (C)	5. (B)	6. (C)	7. (C)	8. (C)	9. (D)	10. (B)
11. (B)	12. (B)	13. (D)	14. (B)	15. (D)	16. (C)	17. (B)	18. (B)	19. (C)	20. (B)
21. (C)	22. (D)	23. (A)	24. (B)	25. (C)	26. (B)	27. (C)	28. (C)	29. (C)	30. (D)
31. (D)	32. (C)	33. (C)	34. (C)	35. (B)	36. (A)	37. (A)	38. (B)	39. (C)	40. (C)
41. (B)	42. (B)	43. (C)	44. (A)	45. (B)	46. (C)	47. (B)	48. (B)	49. (B)	50. (C)
51. (B)	52. (C)	53. (B)	54. (D)	55. (B)	56. (C)	57. (B)	58. (C)	59. (B)	60. (D)

Additional Short Questions

1. **Who was Shahpesh, and what did he command to be built?** شاہ پیش کون تھا اور اس نے کیا تعمیر کرنے کا حکم دیا؟

Ans. Shahpesh was a Persian king who ordered the construction of a grand palace. He wanted a magnificent structure to be erected under his reign. Khipil was the builder in charge of this project.

شاہ پیش فارس کا بادشاہ تھا جس نے ایک شان دار محل کی تعمیر کا حکم دیا۔ وہ چاہتا تھا کہ اس کی حکومت کے دوران ایک عظیم الشان عمارت تعمیر کی جائے۔ خپل اس منصوبے کا تعمیراتی نگران تھا۔

2. **Where did Shahpesh go to inspect the palace?** شاہ پیش محل کا معائنہ کرنے کہاں گیا؟

Ans. Shahpesh went to the river-side, the location where the palace stood. He wanted to personally observe the progress of the building.It was during this visit that he met Khipil among the workers.

شاہ پیش دریا کے کنارے گیا، جہاں محل تعمیر ہو رہا تھا۔ وہ خود جا کر عمارت کی پیش رفت دیکھنا چاہتا تھا۔ اسی دورے کے دوران اس کی ملاقات مزدوروں میں خپل سے ہوئی۔

3. **What was Khipil doing when the king arrived?** جب بادشاہ پہنچا تو خپل کیا کر رہا تھا؟

Ans. Khipil was sitting on a marble slab among stones and blocks. Instead of working, he was entertaining the workers.He told stories, poems, and anecdotes, amusing everyone around him.

خپل پتھروں اور سنگِ مرمر کے بلاکس کے درمیان ایک چبوترے پر بیٹھا تھا۔ وہ کام کرنے کے بجائے مزدوروں کو تفریح فراہم کر رہا تھا۔ وہ کہانیاں، نظمیں اور لطیفے سنا رہا تھا، جو سب کو خوش کر رہی تھی۔

4. **How were the workers reacting to Khipil's storytelling?** مزدور خپل کی کہانیوں پر کیسا ردعمل دے رہے تھے؟

Ans. The workers were relaxed and listening to Khipil with amusement.They had smiles of enjoyment, appreciating his tales and poetry. It was like they were a happy flock in a green pasture.

مزدور سکون سے بیٹھے خپل کی باتیں دل چسپی سے سن رہے تھے۔ ان کے چہروں پر لطف بھری مسکراہٹیں تھیں، اور وہ اس کی کہانیوں اور شاعری کو سراہتے تھے۔ یہ منظر ایسے تھا جیسے بھیڑیں سبز میدان میں خوشی سے چر رہی ہوں۔

5. **What does Khipil's behavior reveal about his personality?** خپل کی رویہ اس کی شخصیت کے بارے میں کیا بتاتا ہے؟

Ans. Khipil appears confident, relaxed, and charming among the workers. He prefers storytelling and poetry over direct labor or supervision. This shows he has a creative, leisurely, and perhaps careless nature.

خپل پر اعتماد، پرسکون اور دل موہ لینے والا شخص نظر آتا ہے۔ وہ براہ راست کام کروانے یا نگرانی کے بجائے کہانیوں اور شاعری کو ترجیح دیتا ہے۔ یہ اس کی تخلیقی، سست اور بے فکری طبیعت کو ظاہر کرتا ہے۔

stepacademyofficial.com

6. **How did Shahpesh react to Khipil's words?** شاہ پیش نے خپل کی باتوں پر کیا ردعمل دیا؟

Ans. Shahpesh smiled and said that the site is indeed good, and he praises Khipil's wisdom. He acknowledged and admired the wisdom of Ibn Busrac, who said: "Be sure, where Virtue fails to appear, do the same- For her a gorgeous mansion man will rear; And day and night her praises will be heard, Where never yet she spake a single word."

شاہ پیش مسکرایا اور کہا کہ واقعی یہ جگہ اچھی ہے، اور اس نے خپل کی دانائی کی تعریف کی۔ اس نے ابن بسراک کی حکمت کو مانا اور تعریف کی، جس نے کہا: "یقین جانو، جہاں نیکی ظاہر نہ ہو، وہاں بھی عظیم عمارتیں کھڑی کی جائیں گی، اور دن رات اس کی تعریف کی جائے گی، جہاں نیکی نے کبھی کلام نہ کیا ہو۔"

7. **Why did Khipil consider the site important for the construction of the palace?**

خپل نے محل کے لیے اس جگہ کو اہم کیوں سمجھا؟

Ans. Khipil considered the site important because it dominates the earth, air, and water, which is crucial for building a noble palace.He believed this site would make foreign kings and sultans envious.He also stated that it would remain alive in the mouths of travelers and in the imaginations of poets.

خپل نے کہا کہ یہ جگہ اہم ہے کیوں کہ یہ زمین، ہوا اور پانی پر غلبہ رکھتی ہے، جو عظیم محل کی تعمیر کے لیے ضروری ہے۔ اس نے کہا کہ یہ جگہ دوسرے بادشاہوں اور سلاطین کو رشک میں ڈال دے گی۔ اس نے یہ بھی کہا کہ یہ جگہ مسافروں اور شاعروں کی باتوں میں زندہ رہے گی۔

8. **Why did Shahpesh reference Ibn Busrac's saying?** شاہ پیش نے ابن بسراک کا قول کیوں بیان کیا؟

Ans. Shahpesh referenced Ibn Busrac's saying to praise Khipil's wisdom and to show that even in the absence of virtue, greatness can still be achieved. The saying conveys that even where virtue is not visible, magnificent things like a grand palace can still be created. This quote highlights the importance of the site and the palace to Shahpesh.

شاہ پیش نے خپل کی حکمت کی تعریف کرنے کے لیے ابن بسراک کا قول بیان کیا۔ جو ظاہر کرتا ہے کہ اگرچہ نیکی نظر نہ آئے، پھر بھی شان دار چیزیں تعمیر ہو سکتی ہیں۔ اس قول کے ذریعے شاہ پیش نے محل اور اس جگہ کی اہمیت کو واضح کیا۔

9. **How did Khipil present his wisdom before Shahpesh?** خپل نے شاہ پیش کے سامنے اپنی دانائی کس انداز میں پیش کی؟

Ans. Khipil presented his wisdom before Shahpesh in a poetic and eloquent manner, describing the significance of the site and its far-reaching effects. He spoke of how the site would remain in the minds of travelers and be celebrated by poets. His statement reflects his creative and refined personality.

خپل نے اپنی دانائی شاعرانہ اور دل کش انداز میں پیش کی، اور اس جگہ کی اہمیت اور دور رس اثرات کو بیان کیا۔ اس نے بتایا کہ یہ جگہ ہمیشہ مسافروں کے ذہنوں میں زندہ رہے گی اور شاعروں کے کلام کا حصہ بنے گی۔ اس کا بیان اس کی تخلیقی اور مہذب شخصیت کو ظاہر کرتا ہے۔

10. **What example did Shahpesh give to Khipil?** شاہ پیش نے خپل کو کیا مثال دی؟

Ans. Shahpesh told Khipil a story of a farm-servant who, after neglecting to sow in the seed-time, boasted about the richness of his soil during the harvest. The servant showed the abundance of weeds as evidence of the soil's fertility. Shahpesh used this example to ask Khipil to demonstrate the completeness of the palace, urging him to show the excellence of his work.

شاہ پیش نے خپل کو ایک کسان کی کہانی سنائی جو فصل کے وقت بیج نہ ہونے کے بعد زمین کی زرخیزی کا دعویٰ کرتا تھا۔ اس نے جھاڑیوں کی بہتات کو زمین کی زرخیزی کی دلیل کے طور پر پیش کیا۔ شاہ پیش نے یہ مثال خپل سے محل کی تکمیل کا مظاہرہ کروانے کے لیے استعمال کی اور کہا کہ وہ اپنے کام کی عمدگی بھی اسی طرح دکھائے۔

11. **What did Khipil show Shahpesh during the inspection?** خپل نے شاہ پیش کو معائنے کے دوران کیا دکھایا؟

Ans. Khipil showed Shahpesh around the unfinished parts of the palace, including incomplete saloons, courts, and roofless rooms.He also led the king to half-built obelisks and chipped columns. This sight revealed the palace was still far from complete, with many areas under construction.

خپل نے شاہ پیش کو محل کے ادھورے حصے دکھائے، جیسے نامکمل ہال، صحن، اور چھت سے خالی کمرے۔ اس نے بادشاہ کو آدھے تعمیر شدہ ستون اور ٹوٹے ہوئے کھمبے بھی دکھائے۔ یہ منظر ظاہر کرتا ہے کہ محل ابھی مکمل ہونے سے بہت دور تھا، بہت سے علاقے زیر تعمیر تھے۔

stepacademyofficial.com

12. What was king Shahpesh's reaction to the unfinished palace?

بادشاہ شاہ پیش کا ردعمل محل کی ادھوری حالت کے بارے میں کیا تھا؟

Ans. Shahpesh, despite seeing the unfinished state of the palace, praised Khipil's work and admired the perfection of his craft. He lauded the greatness of Khipil's labor, the speed with which he had worked, and his dedication. Shahpesh chose to overlook the neglect and imperfections of the palace construction.

شاہ پیش نے محل کی ادھوری حالت دیکھنے کے باوجود خپل کے کام کی تعریف کی اور اس کے فن کی تکمیل کی تعریف کی۔ انھوں نے خپل کی محنت، رفتار اور لگن کی تعریف کی۔ شاہ پیش نے محل کی تعمیر کی کوتاہیوں اور خامیوں کو نظر انداز کرنے کا فیصلہ کیا۔

13. How does Shahpesh's behavior reflect his attitude toward Khipil?

شاہ پیش کا رویہ خپل کے بارے میں اس کی کیا سوچ ظاہر کرتا ہے؟

Ans. Shahpesh's behavior shows a generous and supportive attitude toward Khipil, as he chose to praise him rather than criticize the unfinished palace. This highlights Shahpesh's diplomatic approach to leadership, using encouragement instead of harsh judgment. His response suggests he valued Khipil as a talented builder and wanted to foster his confidence and motivation.

شاہ پیش کا خپل کے بارے میں ایک فراخ دل اور معاون رویہ دکھاتا ہے، کیوں کہ اس نے محل کی ادھوری حالت پر تنقید کرنے کے بجائے اس کی تعریف کی۔ یہ شاہ پیش کے سفارتی طریقے کو اجاگر کرتا ہے جس میں سخت فیصلے کے بجائے حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔ اس کا ردعمل ظاہر کرتا ہے کہ وہ خپل کو ایک باصلاحیت معمار سمجھتا تھا اور اس کا اعتماد اور حوصلہ بڑھانا چاہتا تھا۔

14. What did Shahpesh say to Khipil about his devotion? شاہ پیش نے خپل کی عقیدت کے بارے میں کیا کہا؟

Ans. Shahpesh praised Khipil's devotion and constancy in toil, stating that Khipil would walk before him.He acknowledged Khipil's dedication to the work and granted him the honor of walking ahead.This was an acknowledgment of Khipil's hard work and loyalty.

شاہ پیش نے خپل کی عقیدت اور محنت کی تعریف کی اور کہا کہ خپل اس کے سامنے چلے گا۔ انھوں نے خپل کی محنت کی قدر کی اور اسے آگے چلنے کا اعزاز دیا کہ وہ اس کے سامنے چل سکے۔ یہ خپل کی سخت محنت اور وفاداری کا اعتراف تھا۔

15. How did Khipil feel about the honor bestowed upon him by Shahpesh?

خپل نے شاہ پیش کے دیے گئے اعزاز پر کیا محسوس کیا؟

Ans. Khipil was filled with pride and honor when Shahpesh commanded him to walk before him.He felt elevated by the king's recognition of his dedication and effort. This gesture indicated Shahpesh's deep appreciation of Khipil's work.

جب شاہ پیش نے خپل کو اپنے سامنے چلنے کا حکم دیا تو اس نے فخر اور عزت محسوس کی۔ اسے بادشاہ کی شناخت اور محنت کی قدر سے بلند محسوس ہوا۔ یہ اشارہ تھا کہ شاہ پیش نے خپل کے کام کو گہری قدر سے دیکھا۔

خپل نے خلا کو کیسے بیان کیا؟

16. How did Khipil describe the gap?

Ans. Khipil described the gap as wide, manifest, and a part of the palace that was incomplete. He stressed that it was a noticeable flaw in the construction. This moment revealed Khipil's honesty, as he pointed out the imperfection despite his prior compliance.

خپل نے خلا کو وسیع، واضح اور محل کا ادھورا حصہ قرار دیا۔ اس نے کہا کہ تعمیر میں یہ ایک نمایاں خامی ہے۔ یہ لمحہ خپل کی ایمان داری کو ظاہر کرتا ہے، کیوں کہ اس نے پہلے فرماں برداری دکھانے کے باوجود خامی کی نشان دہی کی۔

17. What did Shahpesh command Khipil to do after addressing the gap?

شاہ پیش نے خپل کو خلا کے بارے میں بات کرنے کے بعد کیا کرنے کا حکم دیا؟

Ans. Shahpesh commanded Khipil to proceed with his task and not delay in advancing. He dismissed Khipil's concerns about the gap and focused on continuing the inspection.Shahpesh's decision to ignore the gap reflected his unwavering belief in the perfection of the palace despite its flaws.

شاہ پیش نے خپل کو حکم دیا کہ وہ اپنے کام کو جاری رکھے اور آگے نہ رکے۔ اس نے خپل کی خلا کے بارے میں فکر کو نظر انداز کیا اور معائنہ جاری رکھنے پر توجہ مرکوز کی۔

stepacademyofficial.com

شاہ پیش کا خلا کو نظر انداز کرنے کا یہ فیصلہ محل کی خامیوں کے باوجود اس کے محل کی کامل تعمیر پر اس کے غیر متزلزل عقیدے کو ظاہر کرتا ہے۔

18. How did Shahpesh respond to Khipil's hesitation? **شاہ پیش نے خپل کی ہچکچاہٹ پر کیا ردعمل دیا؟**

Ans. Shahpesh ordered his guard to point their arrows at Khipil, forcing him to move forward. This created pressure on Khipil to act, even though he was afraid of falling into the water.Shahpesh's action was intended to enforce obedience through fear, ensuring Khipil's compliance.

شاہ پیش نے اپنے محافظوں کو حکم دیا کہ وہ خپل کی طرف تیر نشانے پر رکھیں، تاکہ وہ آگے بڑھنے پر مجبور ہو جائے۔ یہ خپل پر دباؤ ڈالنے کا ایک طریقہ تھا، حالاں کہ وہ پانی میں گرنے سے خوف زدہ تھا۔ شاہ پیش کا یہ اقدام اطاعت کو طاقت کے ذریعے نافذ کرنے کا تھا، خپل کو اس کے حکم کو ماننے پر مجبور کیا جا سکے۔

19. What happened when Khipil fell into the gap? **خپل جب خلا میں گر گیا تو کیا ہوا؟**

Ans. When Khipil stepped forward hurriedly, he fell into the gap and was swallowed by the water. After rising a second time, he was rescued and trembling, his teeth chattering. This incident displayed Khipil's vulnerability and the king's indifference to his discomfort.

جب خپل نے جلدی سے قدم بڑھایا تو وہ خلا میں گر گیا اور پانی میں ڈوب گیا۔ دوسری بار اُٹھنے کے بعد اسے بچا لیا گیا اور وہ کانپ رہا تھا، اس کے دانت بج رہے تھے۔ یہ واقعہ خپل کی کمزوری اور بادشاہ کی اس پر لاپرواہی کو ظاہر کرتا ہے۔

20. How did Shahpesh react to Khipil's fall into the water? **شاہ پیش نے خپل کے پانی میں گرنے پر کیا ردعمل ظاہر کیا؟**

Ans. Shahpesh praised Khipil, calling it an "apt contrivance for a bath." He admired the design of the gap as one that took Khipil by surprise. Shahpesh even joked that the experience would serve as Khipil's daily reward after tiring conversations.

شاہ پیش نے خپل کی تعریف کی، اسے ”حوض کے لیے ایک مناسب تدبیر“ قرار دیا۔ اس نے خلا کے ڈیزائن کی تعریف کی جس سے خپل کو اچانک حیرت ہوئی۔ شاہ پیش نے یہاں تک مذاق کیا کہ یہ تجربہ تھکا دینے والی باتوں کے بعد خپل کے لیے روزانہ کے انعام کے طور پر کام آئے گا۔

21. What condition did Shahpesh set for Khipil regarding the chair?

شاہ پیش نے خپل کے لیے تخت کے بارے میں کیا شرط رکھی؟

Ans. Shahpesh ordered that Khipil remain seated in the chair until noon as a token of approval. However, if Khipil moved even slightly, he would be shot with twenty-five arrows. This was a cruel test of Khipil's obedience and patience, threatening him with death for disobedience.

شاہ پیش نے حکم دیا کہ خپل کو ایک منظوری کی علامت کے طور پر تخت پر دوپہر تک بیٹھنا ہوگا۔ تاہم، اگر خپل نے ذرا سی بھی حرکت کی، تو اسے پچیس تیر مارے جائیں گے۔ یہ خپل کی اطاعت اور صبر کا ایک ظالم امتحان تھا، جس میں نافرمانی کے لیے موت کی دھمکی دی گئی تھی۔

22. How did Khipil react to the threat of arrows? **خپل نے تیر کی دھمکی پر کیا ردعمل دیا؟**

Ans. Khipil dared not move from his position, as the guards stood around him with bent bows.The fear of being pierced by arrows kept him rigid and motionless, despite the discomfort. His fear and obedience were so extreme that he was paralyzed by the threat of punishment.

خپل نے اپنی جگہ سے ہلنے کی جرات نہ کی، کیوں کہ محافظوں نے اپنے تیر ان کی طرف سیدھے کر رکھے تھے۔ تیر سے مارے جانے کے خوف نے اسے بے حرکت اور سختی سے بیٹھنے پر مجبور کیا۔ اس کا خوف اور اطاعت اتنی شدید تھی کہ وہ سزا کے خوف سے جکڑا گیا تھا۔

23. How did the masons and people react when they saw Khipil in the chair?

جب معماروں اور لوگوں نے خپل کو کرسی پر بیٹھا دیکھا تو انھوں نے کیا ردعمل دکھایا؟

Ans. The masons and people laughed upon seeing Khipil sitting motionless on a chair fearing for his life.They found it humorous that Khipil was sitting on an empty chair, trembling with fear. Their laughter echoed in the hall, and the guards' arrows swayed with the vibrations of the sound.

جب لوگوں اور معماروں نے خپل کو کرسی پر بے حس و حرکت بیٹھا دیکھا، جو اپنی جان کے خوف میں تھا، تو وہ ہنسی میں پڑھ گئے۔ انھوں نے اس بات کو مزے دار پایا کہ خپل ایک خالی کرسی پر بیٹھا ہوا تھا اور ڈر سے کانپ رہا تھا۔ ان کی ہنسی ہال میں گونجنے لگی اور محافظوں کے تیر ہنسی کی آواز سے ہلنے لگے۔

24. What happened when the time for Khipil's sitting expired? **جب خپل کی بیٹھنے کی مدت ختم ہوئی تو کیا ہوا؟**

Ans. After the allotted time, Shahpesh returned to find Khipil cramped and in a pitiable state. Khipil

stepacademyofficial.com

had been forced to remain in the uncomfortable position for the entire period. Shahpesh praised Khipil for enduring the trial, calling him exalted for executing his master's wishes.

جب مخص وقت ختم ہوا، شاہ پیش واپس آیا اور خپل کو کمر درد کی حالت میں پایا۔ خپل کو سارا وقت اس تکلیف دہ حالت میں بیٹھے رہنے پر مجبور کیا گیا تھا۔ شاہ پیش نے خپل کی اس آزمائش کو سراہا اور کہا کہ وہ اپنے آقا کے حکم کو پورا کرنے کے لیے بلند ہو گئے ہیں۔

25. What did Shahpesh ask Khipil to do after the chair incident? تخت کے واقعہ کے بعد شاہ پیش نے خپل سے کیا کہا؟

Ans. Shahpesh commanded Khipil to lead him to the noble gardens.These gardens were places of dalliance and pleasure, which Khipil had planted and arranged. Shapesh wanted to further inspect the work Khipil had completed in the royal gardens.

شاہ پیش نے خپل کو حکم دیا کہ وہ اسے شاہی باغات تک لے جائے۔ یہ باغات تفریح اور مزہ کی جگہیں تھیں جنھیں خپل نے خود سجایا اور لگایا تھا۔ شاہ پیش مزید جانچنا چاہتا تھا کہ خپل نے بادشاہی باغات میں کیا کام مکمل کیا۔

26. What is the significance of the poet's description about Khipil's state?

خپل کی حالت کے بارے میں شاعر کی یہ وضاحت کیا اہمیت رکھتی ہے؟

Ans. The poet's description emphasizes Khipil's suffering and weariness from the ordeal. It reflects the emotional and physical toll of his obedience to the king's commands. Khipil's state illustrates the harshness of Shahpesh's treatment and the builder's extreme loyalty.

شاعر کی وضاحت خپل کی آزمائش سے تکلیف اور تھکاوٹ پر زور دیتی ہے۔ یہ بادشاہ کے حکم کی اطاعت کے جذباتی اور جسمانی ہے۔ خپل کی حالت شاہ پیش کے ساتھ سلوک کی سختی اور معماروں کی انتہائی وفاداری کی عکاسی کرتی ہے۔

27. How does Shahpesh view Khipil's actions at the end of the trial?

تجربے کے آخر میں شاہ پیش خپل کے کاموں کو کیسے دیکھتا ہے؟

Ans. Shahpesh regards Khipil's actions as a demonstration of loyalty and devotion to his service.He praises Khipil for executing the task as required; despite the discomfort and the cruel test. Shahpesh acknowledges Khipil's sacrifice, deeming it worthy of high regard, despite the harshness involved

شاہ پیش خپل کے کاموں کو اپنی خدمت سے وفاداری اور لگن کا مظاہرہ سمجھتا ہے۔ وہ تکلیف اور ظالمانہ امتحان کے باوجود ضرورت کے مطابق کام کو انجام دینے کے لیے خپل کی تعریف کرتا ہے۔ شاہ پیش نے خپل کی قربانی کو مانا اور اسے اعلیٰ احترام کے لائق سمجھا، باوجود اس کے کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

28. What did Shahpesh ask Khipil to do in the garden? شاہ پیش نے خپل کو باغ میں کیا کرنے کو کہا؟

Ans. Shahpesh sarcastically asked Khipil to pluck a handful of flowers and tell him about their perfume. He mocked Khipil by asking him to describe the scent of the flowers, despite there being none. This was part of Shahpesh's cruel amusement, mocking Khipil's incompetence.

شاہ پیش نے طنزیہ انداز میں خپل سے کہا کہ وہ پھول چُن کر ان کی خوش بو کے بارے میں بتائے۔ اس نے خپل کا مذاق اڑایا اور پھولوں کی خوش بو کے بارے میں پوچھا حالاں کہ وہاں کوئی خوش بو نہیں تھی۔ یہ شاہ پیش کی ظالمانہ تفریح کا حصہ تھا، جو خپل کی نا تجربہ کاری کا مذاق اُڑا رہا تھا۔

29. What was Khipil's condition when he returned to Shahpesh after the appointed time?

مقرر وقت کے بعد شاہ پیش نے خپل کی واپسی پر کیا ردعمل دکھایا؟

Ans. Khipil appeared pale, dejected, and exhausted, as if he had been beaten. His demeanor suggested he had endured a difficult experience, possibly linked to the tasks Shahpesh had given him. This portrayal highlights Khipil's suffering, either physical or emotional, due to his servitude.

خپل پیلا، اداس اور تھکا ہوا دکھائی دیا جیسے اسے مارا گیا ہو۔ اس کے برتاؤ نے تجویز کیا کہ اس نے ایک مشکل تجربہ برداشت کیا ہے، ممکنہ طور پر ان کاموں سے منسلک ہے جو شاہ پیش نے اسے دیے تھے۔ یہ تصویر خپل کی غلامی کی وجہ سے جسمانی یا جذباتی تکلیف کو اجاگر کرتی ہے۔

خپل کی حالت سے اس کے تجربے کے بارے میں کیا پتہ چلتا ہے؟

30. How did Shahpesh react when Khipil returned?

Ans. Shahpesh asked about the presentation of the flowers, implying that he expected Khipil to have completed the task. His question indicates curiosity, but there is an underlying tone of mockery in his words. Shahpesh's inquiry adds to the tension, as he expects an answer, while Khipil seems to

stepacademyofficial.com

be in distress.

شاہ پیش نے پھولوں کی پیشکش کے بارے میں پوچھا، اس کا مطلب تھا کہ وہ چاہتا تھا کہ خپل نے کام مکمل کیا ہو۔ اس کا سوال تجسس ظاہر کرتا ہے، لیکن اس کی باتوں میں ایک چھپی ہوئی طنز بھی ہے۔ شاہ پیش کا سوال اس تناؤ کو بڑھاتا ہے، کیوں کہ وہ ایک جواب کی توقع کرتا ہے، جب کہ خپل دکھ میں دکھائی دیتا ہے۔

31. Why did Khipil look like someone who had been battered? **خپل ایسا کیوں نظر آرہا تھا جیسے وہ زخموں سے چور ہو؟**

Ans. Khipil's battered look suggests he had endured a challenging and perhaps painful experience while carrying out Shahpesh's orders.His sorrowful state could indicate the toll that Shahpesh's demands have taken on him, both mentally and physically. This visual detail reinforces the theme of Khipil's subjugation under Shahpesh's authority and the hardship he faces.

خپل کا زخمی نظر آنا اس بات کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ اس نے شاہ پیش کے احکام کو پورا کرتے ہوئے سخت اور شاید دردناک تجربات کیے ہیں۔ اس کی غمگین حالت اس بات کی نشان دہی کرتی ہے کہ شاہ پیش کی ضروریات نے اس پر جسمانی اور ذہنی طور پر بڑا اثر ڈالا ہے۔ یہ تفصیل خپل کی شاہ پیش کے زیر اثر دباؤ اور اس کی تکلیف کو مزید نمایاں کرتی ہے۔

32. How did Khipil respond to Shahpesh's inquiry about the presentation of flowers?

خپل نے شاہ پیش کے پھولوں کی پیش کش کے بارے میں کیا جواب دیا؟

Ans. Khipil, in a weary and defeated tone, likely reported that he had completed the task, though his appearance suggested otherwise. His demeanor reflected the internal struggle and discomfort he had faced, perhaps revealing the emotional weight of Shahpesh's expectations. Khipil's response likely underscored the overwhelming pressure and fatigue from the relentless tasks imposed upon him.

خپل نے تھکے اور شکست خوردہ لہجے میں غالباً یہ بتایا کہ اس نے کام مکمل کرلیا، حالاں کہ اس کی حالت اس کے برعکس نظر آرہی تھی۔ اس کا رویہ شاہ پیش کی توقعات کے دباؤ اور تکلیف کو ظاہر کرتا ہے، جو اس کی داخلی جدوجہد اور تکلیف کو آشکار کرتا ہے۔ خپل کا جواب اس بات کو ظاہر کرتا ہے کہ اس پر مسلسل کام کا دباؤ اور تھکن نے اس کو متاثر کیا۔

33. What was Khipil's role in Shahpesh's palace? **خپل کا شاہ پیش کے محل میں کیا کردار تھا؟**

Ans. Khipil served as the builder of Shahpesh's palace, following the King's orders, regardless of how unreasonable or absurd they seemed. He was forced to endure hardship to meet Shahpesh's expectations, his work praised despite its flaws, while his personal well-being was disregarded. Khipil's role was to execute Shahpesh's whims, no matter how trivial or cruel, reflecting his position as a subordinate.

خپل شاہ پیش کے محل میں معمار کے طور پر کام کرتا تھا، شاہ پیش کے احکام کو پورا کرتا چاہے وہ کتنے ہی غیر معقول یا بے وقعت ہوں۔ اسے شاہ پیش کی توقعات پر پورا اترنے کے لیے مشکلات جھیلنی پڑتی تھیں، اس کا کام عموماً اس کی ذاتی فلاح کے مقابلے میں سراہا جاتا تھا۔ خپل کا کردار شاہ پیش کی من پسند خواہشات کو پورا کرنے کا تھا، چاہے وہ کتنی ہی ظالمانہ یا غیر اہم ہوں، جو اس کی فرادستی کو ظاہر کرتا ہے۔

34. How did Shahpesh use Khipil's suffering to his advantage?

شاہ پیش نے خپل کی تکلیف کو اپنے فائدے کے لیے کیسے استعمال کیا؟

Ans. Shahpesh showcased Khipil's punishment as a symbol of wisdom, presenting Khipil's "wondrous pomegranate-shoot' as a new, remarkable creation. By highlighting Khipil's suffering in front of his court, Shahpesh reinforced his authority and garnered praise for his supposed wisdom in handling offenses. Shahpesh used Khipil's endurance as a spectacle to entertain his court and reaffirm his own dominance.

شاہ پیش نے خپل کی سزا کو حکمت کی علامت کے طور پر پیش کیا، اور خپل کی ''حیرت انگیز انار کی شاخ'' کو ایک نئی، شان دار تخلیق کے طور پر دکھایا۔ اس نے خپل کی تکلیف کو اپنے دربار میں پیش کیا، شاہ پیش نے اپنے اختیار کو مزید مضبوط کیا اور جرائم سے نمٹنے میں حکمت کے لیے تعریف حاصل کی۔ شاہ پیش نے خپل کی برداشت کو تماشے کے طور پر استعمال کیا تاکہ اپنے دربار میں اپنی حکمرانی کو مستحکم کر سکے۔

stepacademyofficial.com

35. What was the public perception of Shahpesh after Khipil's punishment?

خپل کی سزا کے بعد شاہ پیش کی عوامی تصویر کیسی ہوئی؟

Ans. The people of the court applauded Shahpesh's actions, believing that the King knew how to wisely punish offenses and that Khipil's punishment was a fair consequence. This display led the people to think of the King as wise and just, though this perception was based on the King's manipulation of the situation. In reality, the public's admiration for Shahpesh's "wisdom" was tied to their fear of his power and their ignorance of the cruelty behind his actions.

دربار کے لوگ شاہ پیش کے اقدامات کو سراہتے ہوئے یہ سمجھتے تھے کہ بادشاہ نے اپنے احکام کو حکمت سے نافذ کیا اور خپل کی سزا ایک جائز نتیجہ تھی۔ اس نمائش نے لوگوں کو یہ سوچنے پر مجبور کر دیا کہ بادشاہ عقل مند اور منصف ہے، حالاں کہ یہ تاثر بادشاہ کی چالاکی پر مبنی تھا۔ حقیقت میں، عوام کی شاہ پیش کی ''حکمت'' پر تعریف ان کے بادشاہ کی طاقت کے خوف اور اس کے ظلم کے پیچھے چھپے ہوئے حقیقت سے لاعلمی پر مبنی تھی۔

36. What was the effect of Khipil's punishment on the people and their behavior?

خپل کی سزا نے عوام اور ان کے رویوں پر کیا اثر ڈالا؟

Ans. The people began to follow Shahpesh's example, associating the use of excessive speech and empty talk with the consequences that Khipil faced.The idea that those who speak too much should face punishment became a trend, and people started to think of themselves as "builders" through words rather than actions.This shift in behavior shows how Shahpesh's oppressive tactics created a culture of silence and fear, where speaking freely became an offense.

لوگوں نے شاہ پیش کی مثال کو اپنانا شروع کیا، اور وہ سمجھنے لگے کہ جو لوگ بہت زیادہ بات کرتے ہیں انھیں وہی سزا ملنی چاہیے جو خپل کو ملی۔ یہ خیال کہ جو لوگ بہت زیادہ بولتے ہیں انھیں سزا ملنی چاہیے، ایک رجحان بن گیا اور لوگ خود کو عمل کی بجائے الفاظ کے ذریعے ''معمار'' سمجھنے لگے۔ یہ رویوں کی تبدیلی ظاہر کرتی ہے کہ شاہ پیش کی جابرانہ حکمت عملی نے خوف اور خاموشی کی ایک ایسی فضا قائم کر دی، جس نے آزادی سے بات کرنے کو ایک جرم بنا دیا۔

37. What lesson does the story impart about excessive speech?

اس کہانی سے بے مقصد باتوں کے بارے میں کیا سبق حاصل ہوتا ہے؟

Ans. The story warns that excessive speech, particularly when it lacks substance, can lead to ruin. Khipil's role as a "builder" of words, rather than actions, highlights the futility of talking without purpose, leading to societal stagnation.The passage suggests that actions, not words, are what truly shape outcomes, and indulgence in empty speech brings only decay, as expressed by the poet.

کہانی یہ انتباہ دیتی ہے کہ بے مقصد باتوں کا نتیجہ تباہی ہوتا ہے خاص طور پر جب باتوں میں کوئی مطلب نہ ہو۔ خپل کا کردار بطور ''معمار'' اس بات کو ظاہر کرتا ہے کہ الفاظ کے بجائے عمل ضروری ہے جو بے مقصد باتوں کی بے وقعتی کو اجاگر کرتا ہے، اور معاشرتی جمود کا شکار ہو جاتا ہے۔ کہانی یہ بتاتی ہے کہ نتائج کو عمل سے شکل دی جاتی ہے، نہ کہ الفاظ سے، اور بے مقصد باتوں کا نتیجہ صرف خرابی ہے جیسے شاعر نے بیان کیا ہے۔

38. What is the advice given in the poet's lines about fame and wealth?

شاعر کی اشعار میں شہرت اور دولت کے بارے میں کیا نصیحت دی گئی ہے؟

Ans. The poet advises that to achieve fame and wealth, one must focus on the roots of things rather than merely enjoying their outward appearances. By "digging among the roots," the poet suggests that true success comes from hard work, understanding, and focusing on the fundamentals rather than superficiality. This advice contrasts with the pursuit of idle pleasures or unnecessary talk, which the story highlights as unproductive.

شاعر یہ نصیحت کرتے ہیں کہ شہرت اور دولت حاصل کرنے کے لیے آپ کو چیزوں کی جڑوں میں کھودنا چاہیے نہ کہ صرف ان کے ظاہر حصوں میں، ''جڑوں میں کھودنے'' کا مطلب یہ ہے کہ حقیقی کامیابی محنت، سمجھ، اور بنیادی اصولوں پر مرکوز ہوتی ہے، نہ کہ سطحی یا جھوٹی باتوں پر۔ یہ نصیحت بے کار خوشی یا بلاوجہ باتوں کے پیچھے دوڑنے کی بجائے حقیقی کوشش اور عزم کی اہمیت کو اجاگر کرتی ہے۔

stepacademyofficial.com

39. How did Khipil's punishment influence the behavior of the people in Shahpesh's dominions?

خپل کی سزا نے شاہ پیش کی ریاست کے لوگوں کے رویوں کو کیسے متاثر کیا؟

Ans. After witnessing Khipil's severe punishment, people in Shahpesh's kingdom were discouraged from seeking honors through idle talk or unnecessary speech. The fear of being punished in the same manner as Khipil led people to avoid the behavior that had once been rewarded, reflecting a shift in societal values. This change in behavior shows how fear of authority can alter the actions and priorities of a people.

خپل کی شدید سزا کو دیکھ کر شاہ پیش کی ریاست کے لوگ فضول باتوں یا ضرورت سے زیادہ بولنے سے اجتناب کرنے لگے۔ خپل جیسی سزا کا سامنا کرنے کے خوف نے لوگوں کو اپنی سابقہ عادتوں سے دور کر دیا، اور ان کے معاشرتی اقدار میں تبدیلی آئی۔ یہ رویوں کی تبدیلی ظاہر کرتی ہے کہ کس طرح اقتدار کے خوف، لوگوں کے اعمال اور ترجیحات میں تبدیلی لا سکتے ہیں۔

40. What does the poet mean by the "Palace of the Wagging Tongue"?

شاعر "ہلچل کرنے والی زبانوں کا محل" سے کیا مراد لیتا ہے؟

Ans. The "Palace of the Wagging Tongue" refers to a place where idle talk and meaningless chatter are elevated, a metaphor for a society or ruler that rewards empty speech.The poet uses this phrase to critique those who indulge in excessive talk without substance, suggesting that such behavior leads only to punishment, as exemplified by Khipil.The "palace" serves as a symbol of a false and empty grandeur built on the futility of words.

"ہلچل کرنے والی زبانوں کا محل" وہ جگہ ہے جہاں بے معنی باتیں اور فضول گپ شپ کو اہمیت دی جاتی ہے، اور یہ ایک ایسے سماج یا حکمران کی علامت ہے جو خالی باتوں کو انعام دیتا ہے۔ شاعر اس عبارت کو ان لوگوں کی تنقید کے طور پر استعمال کرتا ہے جو مقصد کے بغیر زیادہ باتیں کرتے ہیں، اور یہ بتاتا ہے کہ اس رویے کا نتیجہ صرف سزا ہوتا ہے، جیسے کہ خپل کا۔ "محل" ایک ایسی جھوٹی عظمت کی علامت ہے جو الفاظ کی بے وقعتیت پر قائم ہوتی ہے۔

41. Why does the poet regret not being Shahpesh? **شاعر کو شاہ پیش نہ ہونے پر افسوس کیوں ہے؟**

Ans. The poet expresses regret not because he wishes to be a tyrant like Shahpesh, but because he would relish the opportunity to trap the "babblers" in their own folly. This is a satirical comment on the poet's desire to expose and punish those who indulge in meaningless speech, drawing a parallel to the way Shahpesh punished Khipil.The regret highlights the poet's belief that the foolishness of excessive talk deserves to be caught and punished, as seen in Shahpesh's treatment of Khipil.

شاعر افسوس کا اظہار اس لیے کرتا ہے کہ وہ شاہ پیش جیسے ظالم بننے کی خواہش نہیں رکھتا، بل کہ وہ باتونی لوگوں کو اپنی ہی حماقت میں پھانسنے کا موقع پانے کے بارے میں خوشی محسوس کرتا ہے۔ یہ ایک طنزیہ تبصرہ ہے جو شاعر کی خواہش کو ظاہر کرتا ہے کہ وہ بے مقصد باتوں میں ملوث لوگوں کو بے نقاب اور سزا دے سکے، جیسے شاہ پیش نے خپل کو سزا دی۔ افسوس کا یہ اظہار شاعر کے اس عقیدہ کو اجاگر کرتا ہے کہ زیادہ بات کرنے کی بے وقوفی کو پکڑنا اور سزا دینا ضروری ہے، جیسے شاہ پیش نے خپل کے ساتھ کیا۔

42. What does the poet's statement "Well is that wisdom worthy to be sung" imply?

شاعر کا بیان "خوب ہے وہ حکمت جو گانے کے قابل ہو" کیا ظاہر کرتا ہے؟

Ans. The poet praises the wisdom of the punishment inflicted on Khipil, which he views as an effective way to deal with the problem of empty talk. By calling it "worthy to be sung," the poet suggests that the lessons learned from Khipil's ordeal should be celebrated and remembered. This phrase underscores the poet's belief that the consequences of excessive speech should be publicly acknowledged and that Shahpesh's actions, though cruel, offer a lesson about the value of meaningful communication.

شاعر خپل پر عائد کی جانے والی سزا کی حکمت کی تعریف کرتا ہے، جسے وہ خالی باتوں کے مسئلے کو حل کرنے کا ایک مؤثر طریقہ سمجھتا ہے۔ "گانے کے قابل" کہہ کر شاعر یہ ظاہر کرتا ہے کہ خپل کی تکلیف سے سیکھے گئے اسباق کا جشن منانا اور یاد رکھنا ضروری ہے۔ یہ جملہ شاعر کی اس یقین دہانی کو اجاگر کرتا ہے کہ زیادہ باتوں کے نتائج کو عوامی طور پر تسلیم کیا جانا چاہیے۔ اور شاہ پیش کے اعمال، اگرچہ ظلم کے طور پر نظر آئیں، وہ با مقصد گفت گو کی اہمیت کے بارے میں ایک سبق فراہم کرتے ہیں۔

——— ✱✱✱ ———

stepacademyofficial.com